احمدی احباب کی تعلیم و تربیت کے لئے

بدھ 31 مارچ 2010ء

روزنامہ
(ٹیلی فون نمبر 047-6213029) FD-10

الفضل

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org

بدھ 31 مارچ 2010ء 14 ربیع الثانی 1431 ہجری 31 امان 1389 ہش جلد 60-95 نمبر 71

حالت بدل گئی

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں۔

’’میں مرزا صاحب (والد صاحب) کے وقت میں زمینداروں کے ساتھ ایک مقدمہ پر امرتسر میں کمشنر کی عدالت میں تھا فیصلہ سے ایک دن پہلے کمشنر زمینداروں کی نہایت رعایت کرتا ہوا اور ان کی شرارتوں کی پرواہ نہ کر کے عدالت میں کہتا تھا کہ یہ غریب لوگ ہیں تم ان پر ظلم کرتے ہو۔ اس رات کو میں نے خواب میں دیکھا کہ وہ انگریز ایک چھوٹے سے بچہ کی شکل میں میرے پاس کھڑا ہے اور میں اس کے سر پر ہاتھ پھیر رہا ہوں۔

صبح کو جب ہم عدالت میں گئے تو اس کی حالت ایسی بدلی ہوئی تھی کہ گویا وہ پہلا انگریز ہی نہ تھا۔ اس نے زمینداروں کو بہت ہی ڈانٹا اور مقدمہ ہمارے حق میں فیصلہ کیا اور ہمارا سارا خرچہ بھی ان سے دلایا۔‘‘

﴿الحکم 17 جون 1901ء صفحہ 3﴾

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

۱۷۲۔نشان۔ ایک مرتبہ کشفی عالم میں میرے پر ظاہر کیا گیا کہ کوئی سمن سرکاری میرے نام آیا ہے اور مجھے کسی کچہری میں کسی گواہی کے لئے بُلایا ہے اور میں اس کچہری میں گیا ہوں اور حاکم انگریز ہے تب اس نے بغیر حلف دینے کے جیسا کہ قانون ہے میرا اظہار لکھنا شروع کیا اور وہ تمام اظہار بغیر حلف کے ہی لکھا گیا بعد اس کے کشفی حالت جاتی رہی اور میں نے یہ کشف اپنا اپنے بہت سے دوستوں کو اُسی وقت سُنا دیا چنانچہ اُن میں سے خواجہ کمال الدین بی اے پلیڈر اور اخویم مولوی حکیم نوردین صاحب اور مفتی محمد صادق صاحب اور مولوی محمد علی صاحب ایم اے ہیں۔ پھر اُسی دن یا دوسرے تیسرے دن ملتان کے صاحب ڈپٹی کمشنر کا سمن ایک گواہی کے لئے میرے نام آ گیا جب میں گواہی کے لئے صاحب ڈپٹی کمشنر کی کچہری میں حاضر ہوا تو صاحب ڈپٹی کمشنر نے میرا اظہار لکھنا شروع کیا اور حلف دینا بھول گئے جب کُل اظہار لکھا گیا تو بعد میں حلف یاد آیا اس دوسرے حصہ کے گواہ شیخ رحمت اللہ صاحب تاجر اور مولوی رحیم بخش صاحب پرائیویٹ سیکرٹری نواب صاحب بھوپال اور کئی لوگ ہیں۔

۱۷۳۔نشان۔ چراغ دین ساکن جموں جب..........مخالفوں میں جا ملا تو اُس نے صرف گالیوں پر بس نہ کی بلکہ اپنے الہام اور وحی کا بھی دعویٰ کیا اور عام طور پر لوگوں میں شائع کیا کہ خدا تعالیٰ کی وحی سے مجھے الہام ہوا ہے کہ یہ شخص یعنی یہ عاجز دجّال ہے تب میں نے اپنی کتاب دافع البلاء و معیار اہل الاصطفاء کے صفحہ ۲۳ کے حاشیہ پر وہ الہام شائع کیا جو چراغدین کی نسبت مجھ کو ہوا اور وہ یہ ہے انّی اذیب من یریب اور اُردو میں اس کی نسبت یہ الہام ہوا میں فنا کر دوں گا میں غارت کر دوں گا میں غضب نازل کروں گا اگر اُس نے یعنی چراغ دین نے شک کیا اور اس پر یعنی میرے مسیح موعود ہونے پر ایمان نہ لایا اور مامور من اللہ ہونے کے دعویٰ سے توبہ نہ کی یہ پیشگوئی چراغ دین کی موت سے تین برس پہلے کی گئی تھی جیسا کہ رسالہ دافع البلاء کی تاریخ طبع سے ظاہر ہے اور مجھے اس وقت یاد نہیں کہ مَیں پہلے بھی اس پیشگوئی کو لکھ آیا ہوں یا نہیں اگر پہلے لکھی گئی ہے تو یہ نشان اس کتاب میں گذر چکا ہے اور اس جگہ اس نشان کا مکرر لکھنا دوسری پیشگوئی کی تصریح کے لئے ضرور تھا بہر حال اس پیشگوئی سے تین برس بعد چراغ دین مر گیا اور غضب اللہ کی بیماری سے یعنی طاعون کی بیماری سے اُس کی موت ہوئی۔

﴿حقیقۃ الوحی، روحانی خزائن جلد 22 ص 386﴾

حضور انور کا خطبہ جمعہ 5 بجے نشر ہوا کرے گا

برطانیہ میں وقت کی تبدیلی کی وجہ سے مورخہ 2؍اپریل 2010ء سے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا خطبہ جمعہ پاکستانی وقت کے مطابق شام 6 بجے کی بجائے 5 بجے نشر ہوا کرے گا۔ احباب کرام نوٹ فرمالیں اور استفادہ فرمائیں

ٹیچرز ٹریننگ کلاس

(برائے صوبہ سندھ، بلوچستان اور سرحد)

نظارت تعلیم القرآن کے تحت مورخہ 11 تا 21؍اپریل 2010ء ’’تعلیم القرآن ٹیچرز ٹریننگ کلاس‘‘ ربوہ میں منعقد ہوگی۔ یہ خصوصی کلاس صوبہ سندھ، بلوچستان اور سرحد کے تمام اضلاع کی جماعتوں کے لئے ہوگی اور اس میں صرف انصار اور خدام شامل ہوں گے۔ اس کلاس کے شرکاء کو قرآن کریم صحت تلفظ کے ساتھ، عربی گرائمر اور ترجمہ قرآن مع مختصر تفسیر سکھایا جائے گا۔ ان اضلاع کے امراء اور سیکرٹریان تعلیم القرآن سے درخواست ہے کہ اپنے ضلع سے اس کلاس کے لئے کم از کم چار نمائندگان ضرور بھجوائیں۔

شرکاء درج ذیل باتوں کا ضرور خیال رکھیں۔

☆ شرکاء کلاس شروع ہونے سے ایک دن قبل ربوہ پہنچ جائیں اور رجسٹریشن ضرور کروالیں۔

☆ اس کلاس کے لئے مستعد افراد کا انتخاب کریں جو قرآن کریم ناظرہ جانتے ہوں اور قرآن پڑھنے اور پڑھانے کا جذبہ اور شوق رکھتے ہوں تا کہ

باقی صفحہ 12 پر

مشعلِ راہ

ہر وقت دعا کرتے رہیں اور خدا کی رحمت مانگتے رہیں

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز خطبہ جمعہ فرمودہ 12 دسمبر 2003ء میں فرماتے ہیں۔

بعض گھروں میں بیویوں کی وجہ سے یا خاوندوں کی وجہ سے بعض مسائل کھڑے ہوتے ہیں۔ آپس کے گھریلو تعلقات عائلی تعلقات ٹھیک نہیں ہیں۔ ذرا ذرا سی بات پر کھٹ پٹ شروع ہو جاتی ہے۔ یا میاں بیوی کے دوستوں اور سہیلیوں کی وجہ سے بعض مسائل پیدا ہو رہے ہوتے ہیں۔ تو ان دوستوں کے اپنے کردار ایسے ہوتے ہیں کہ آپس میں میاں بیوی کے تعلقات غیر محسوس طریقے سے وہ بگاڑ رہے ہوتے ہیں۔ تو یہ شیطان ہے جو غیر محسوس طریقوں پر ایسے گھروں کو اپنے راستوں پر چلانے کی کوشش کرتا ہے۔ پھر اولاد ہے، نیک اولاد ایک نعمت ہے جس کے لئے اللہ تعالیٰ سے ہمیشہ اللہ تعالیٰ کا فضل مانگنا چاہئے۔ اولاد ذرا بگڑ جائے تو ماں باپ کو بڑی فکر پیدا ہو جاتی ہے، حال خراب ہو جاتا ہے۔ پھر لڑکیاں بعض ایسی جگہ شادی کرنا چاہتی ہیں جہاں ماں باپ نہیں چاہتے، بعض وجوہ کی بنا پر، مثلاً لڑکا احمدی نہیں ہے، یا دین سے تعلق نہیں ہے۔ مگر لڑکی بضد ہے کہ میں نے یہیں شادی کرنی ہے۔ پھر لڑکے ہیں، بعض ایسی حرکات کے مرتکب ہو جاتے ہیں جو سارے خاندان کی بدنامی کا باعث ہو رہا ہوتا ہے۔ تو اس لئے یہ دعا سکھائی گئی ہے کہ اے اللہ ہماری اولادوں کی طرف سے ہمیں کسی قسم کے ابتلا کا سامنا نہ کرنا پڑے بلکہ ان میں ہمارے لئے برکت رکھ دے۔ اور یہ دعا بچے کی پیدائش سے بلکہ جب سے پیدائش کی امید ہو تب سے شروع کر دینی چاہئے۔ یہ جو اللہ تعالیٰ نے دعا سکھائی ہے کہ (۔) تو اولاد کے قرۃ العین ہونے کے لئے ہمیشہ دعا کرتے رہنا چاہئے۔ تو جب ہر وقت انسان یہ دعا کرتا رہے کہ اے اللہ! تو ہم پر رحمت کی نظر کر اور ہم پر رحمت کی نظر، ہمیشہ ہی رکھنا، کبھی شیطان کو ہم پر غالب نہ ہونے دینا، ہماری غلطیوں کو معاف کر دینا۔ اور ہم تجھ سے تیری بخشش کے بھی طالب ہیں، ہمارے گناہ بخش۔ اور ہمارے گناہ بخشنے کے بعد ہم پر ایسی نظر کر کہ ہم پھر کبھی شیطان کے چنگل میں نہ پھنسیں۔ اور جب اتنے فضل تو ہم پر کر دے تو ہمیں اپنی نعمتوں کا شکر ادا کرنے والا بنا، ان کو یاد رکھنے والا بنا **یہ اللہ تعالیٰ کی ذات ہی ہے جسے چاہتی ہے پاک کرتی ہے اور پاک کرنے کے لئے بھی ایک مزکی کی ضرورت ہے۔ جو پاک کرنے والا ہو۔ اور جماعت سے علیحدہ ہو کر کوئی جتنا مرضی دعویٰ کرے کہ ہم بہت پاکیزہ ہو گئے ہیں اور شکر ہے ہم آزاد ہو گئے جماعت سے، یہ سب ان کے دعوے ہیں اور جا کر دیکھنے سے پاکیزگی ان کے گھر میں کبھی نظر نہیں آئے گی۔** تو مزکی بھی اللہ تعالیٰ کے خاص لوگ ہوتے ہیں، انبیاء ہوتے ہیں۔ تو ان کے ساتھ تعلق جوڑنے والے بھی پاک ہو سکتے ہیں۔ جو ان سے تعلق نہ جوڑے وہ کبھی بھی پاک نہیں کہلا سکتے۔ تو اس آیت میں جو میں نے تلاوت کی اس میں یہ جو فرمایا ہے کہ جس کو چاہتا ہے پاک کرتا ہے حضرت مصلح موعود نے لکھا ہے کہ اس سے یہ نہ سمجھ لینا کہ اندھا دھند جس کو چاہے پاک کر دے گا اور جس کو نہیں چاہے گا نہیں پاک کرے گا۔ پھر تو نیکیاں کرنے کا، اس کا فضل مانگنے کا فائدہ ہی کوئی نہیں رہتا۔ بلکہ اس سے مراد یہ ہے کہ جو خدا کا پسندیدہ ہو جاتا ہے اور اس کے احکام پر عمل کرنے والا ہو جاتا ہے اسے خدا اپنا محبوب بنا لیتا ہے۔ اور اسے پاک کر دیتا ہے۔ جو اس کے محبوب سے تعلق رکھنے والے ہیں۔ تو اس زمانہ میں حضرت مسیح موعود سے تعلق رکھنے والے ہیں۔ تو اس زمانہ میں حضرت مسیح موعود سے تعلق رکھنے والے ہی اللہ تعالیٰ کے محبوب ہیں۔ اللہ تعالیٰ سے پاکیزگی کا تعلق رکھنا چاہئے اور شیطان سے بچنے کے لئے، پاک ہونے کے لئے ہر وقت سمیع و علیم خدا سے اس کا فضل مانگتے رہنا چاہئے۔

(روزنامہ الفضل 30 مارچ 2004ء)

روشنی کی کرن

جامعہ احمدیہ کے واقفِ زندگی طلباء کے نام

رقم کر رہا ہوں عزیزانِ مَن
تمہارے لئے چند حرفِ سخن
گھروں سے تم آئے خدا کے لئے
کیا وقف تم نے یہ تن اور مَن
ہے پیشِ نظر بس خدا کی رضا
اسی بات کی ہے دلوں میں لگن
ہو سرشار تم خدمتِ دین سے
نہیں ہے کوئی اس سے بہتر چلن
فرشتوں کا سایہ ہے سر پہ مدام
ہو عزمِ جواں، سر پہ باندھے کفن
دعائیں خلیفہ کی ہر دم نصیب
نہیں اس سے بڑھ کر کوئی اور دَھن
منادی ہو دینِ محمدؐ کے تم
رہو ہر جگہ، ہر زماں نعرہ زن
ہو معمار دنیائے فردا کے تم
مٹا ڈالو ظلمت کے نقشِ کہن
مسیحا ہو تم عصرِ بیمار کے
اندھیروں میں ہو روشنی کی کرن
تمہی سے ملے گی نئی زندگی
ہے وابستہ تم سے بہارِ چمن
تم آگے بڑھو راہ پہ تیز تر
یقیں سے رہو ہر گھڑی گام زن
بڑھو اپنی قامت میں اس شان سے
بڑھیں جیسے باغوں میں سرو و سمن
دعاؤں سے معمور ہو ہر گھڑی
ہو رب کا کرم تم پہ سایہ فگن

عطاء المجیب راشد

پبلشر و پرنٹر طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ مطبع: ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر ربوہ قیمت 5 روپے

مکرم حافظ مظفر احمد صاحب

صحابی رسولؐ حضرت محمد بن مسلمہؓ

جلیل القدر، نڈر، اطاعت کے پتلے اور ایثار و فدائیت کے مجسمے

تعارف و قبول اسلام

دراز قد، دوہرا بدن، گندم گوں رنگ، یہ تھے حضرت محمد مسلمہ انصاریؓ جن کا تعلق اوس قبیلے سے تھا۔ آنحضرت ﷺ کی بعثت سے بائیس سال قبل پیدا ہوئے۔ ان کی خوش نصیبی کہ اس وقت نام محمد رکھا گیا، کنیت ابوعبدالرحمان معروف تھی۔

اسلام کے پہلے مبلغ حضرت مصعبؓ بن عمیر جب مدینہ تشریف لائے ہیں تو ابتداء میں ہی ان کی تبلیغی کوششوں کے نتیجہ میں حضرت سعد بن معاذؓ سے پہلے حضرت محمد بن مسلمہؓ مسلمان ہوئے۔ پھر رسول اللہ ﷺ نے مواخات کا سلسلہ قائم فرمایا تو آپ کو حضرت ابوعبیدہؓ بن الجراح کا اسلامی بھائی بنایا گیا۔

(ابن سعد جلد 3 ص 443)

حضرت ابوعبیدہؓ بن الجراح وہ بلند پایہ صحابی ہیں جو عشرہ مبشرہ میں شمار ہوتے ہیں یعنی وہ صحابہ جنہیں آنحضرت ﷺ نے اُنہیں ان کی زندگی میں جنت کی نوید سنائی تھی۔ ان کے ساتھ محمد بن مسلمہؓ کا اسلامی رشتہ اخوت بھی ایک اعزاز تھا۔ حضرت محمد بن مسلمہؓ کو نہ صرف خود صحابی ہونے کا شرف حاصل تھا بلکہ آپؓ کے پانچ بیٹوں جعفرؓ، عبداللہؓ، سعدؓ، عبدالرحمٰنؓ اور عمرؓ کو بھی آنحضرت ﷺ کی صحابیت کی سعادت نصیب ہوئی۔

(الاصابہ جز 6 ص 63)

شہسوار رسول ﷺ

رسول کریم ﷺ محمد بن مسلمہؓ کی فدائیت، عزم راسخ، بہادری اور دلیری کی وجہ سے ان پر بہت اعتماد فرماتے تھے۔ چنانچہ آپؐ نے بڑی بڑی مہمات ان کے سپرد فرمائیں۔ جن کو سر کرتے ہوئے وہ نہایت کامیابی سے واپس لوٹے۔ چنانچہ ان خدمات کی وجہ سے انہیں 'فارسِ نبی اللہ' یعنی آنحضرتؐ کے شہسوار کے لقب سے یاد کیا جاتا تھا۔ (ابن سعد جلد 3 ص 445)

وہ دلیر اور نڈر ایسے تھے کہ تنہا یہ شہسوار رسول اللہ ﷺ کے دستے کا کام دیتے اور جس طرف بھجوائے جاتے کامیابی سے ہمکنار ہو کر واپس لوٹتے۔ غزوات رسولؐ میں اسی جذبہ ایثار و فدائیت کے ساتھ شامل ہوتے۔ بدر میں رسولؐ اللہ کے ساتھ شریک تھے۔ اُس کے بعد جب یہود بنوقینقاع کی طرف سے بدعہدی ظاہر ہوئی اور مدینہ سے انکے اخراج کا معاملہ سامنے آیا، تو آنحضرت ﷺ نے یہ نہایت نازک ذمہ داری حضرت محمد بن مسلمہؓ کے سپرد فرمائی اور انہوں نے بنوقینقاع کی جلاوطنی اور اس ضمن میں اموال کی وصولی کی تمام ذمہ داریاں احسن رنگ میں ادا کیں۔

اس کے بعد یہود بنونضیر اور بنوقریظہ کے سرداروں کی بعض ریشہ دوانیوں، قتل کے منصوبوں اور دیگر سازشوں کو کچلنے کے لئے انہوں نے غیر معمولی اہم خدمات انجام دیں۔ یہودی سردار کعب بن الاشرف کی طرف سے جب عہد شکنی، بغاوت، تحریک جنگ، فتنہ پردازی، فحش گوئی اور سازش قتل کے الزامات پایۂ ثبوت کو پہنچ گئے تو نبی کریم ﷺ نے حاکم مدینہ کے طور پر کعب کو سزا دینے کا فیصلہ فرمایا جو سزائے موت سے کم نہ ہو سکتی تھی۔

(بخاری کتاب المغازی باب قتل کعب بن الاشرف و ابوداؤد کتاب الخراج)

رسول کریم ﷺ نے از راہ حکمت مدینہ کے مخصوص حالات کی وجہ سے کعب کے باضابطہ اعلان قتل سے احتراز کیا تا کہ مدینہ خانہ جنگی اور کشت و خون سے بچ جائے۔ یہ نازک اور اہم ذمہ داری خاموشی سے ادا کرنے کے لئے نبی کریم ﷺ نے حضرت محمد بن مسلمہؓ کو مقرر فرمایا۔ انہوں نے عرض کیا کہ اس مقصد کے حصول کے لئے انہیں کوئی عذر تراشنا پڑے گا تا کہ مجرم کو گھر سے نکال کر کیفر کردار تک پہنچایا جا سکے۔ نبی کریم ﷺ نے وسیع تر قومی و سیاسی مفاد کے پیش نظر اس کی اجازت دی۔ محمد بن مسلمہؓ نے ابو نائلہ اور دو تین اصحاب کے ساتھ کعب کے مکان پر جا کر کچھ قرض کا مطالبہ کیا کہ نبی کریم ﷺ ہم سے صدقہ کا تقاضا کرتے ہیں۔ اس نے کہا کہ ابھی تو تم اور بیزار ہو کر اسے ترک کرو گے۔ محمد بن مسلمہؓ نے کہا اب تو ان کی پیروی کی ہے تو دیکھنا ہے کہ کیا انجام ہوتا ہے مگر تم بتاؤ قرض دو گے یا نہیں؟ اس نے اپنی طبعی شرارت سے بطور ضمانت عورتیں یا بیٹے رہن رکھنے کا مطالبہ کیا۔ آخر طے پایا کہ ہتھیار رہن رکھے جائیں اور محمد بن مسلمہؓ رات کا وعدہ کر کے واپس آ گئے۔ یوں انہیں کعب کے ڈیرے پر کھلے عام ہتھیار لے جانے کی اجازت مل گئی۔ شام کو یہ پارٹی ہتھیار سے مسلح ہو کر وہاں پہنچی اور محمد بن مسلمہؓ اور ان کے ساتھیوں نے کعب کا کام تمام کر دیا اور رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں اس کی اطلاع کر دی۔

(بخاری کتاب المغازی باب قتل کعب بن اشرف)

اگلے روز یہود کا وفد رسول کریم ﷺ کی خدمت میں کعب کے قتل کی شکایت لے کر آیا تو آپؐ نے کعب کی عہد شکنی، تحریک جنگ اور سازش قتل کے گھناؤنے جرائم گنوائے جس پر وہ خاموش ہو گئے۔

(ابوداؤد کتاب الخراج و فتح الباری جلد 7 ص 262)

الغرض محمد بن مسلمہؓ نے بغیر کسی نقصان کے نہایت حکمت اور دانش مندی کے ساتھ یہ تمام مہمات سر کیں۔ یہود بنونضیر کی بدعہدیاں سامنے آئیں تو آنحضرت ﷺ نے پھر حضرت محمد بن مسلمہؓ کو مامور فرمایا اور انہوں نے آنحضرت ﷺ کی طرف سے وہاں جا کر یہ اعلان کیا کہ اے یہود! عہد شکنی کے نتیجے میں اب تمہارے اخراج کا فیصلہ کیا گیا ہے اور پھر اس اعلان کے بعد بنونضیر کے اخراج کی تمام تر کارروائی حضرت محمد مسلمہؓ کی نگرانی میں مکمل ہوئی۔

غزوہ احزاب میں جب یہود بنوقریظہ نے غداری کی تو آنحضرت ﷺ نے اس موقع پر بھی بعض ذمہ داریاں محمد بن مسلمہؓ کے سپرد فرمائیں۔ چنانچہ بنوقریظہ کے قیدیوں کو جمع کر کے سنبھالنے کی نازک ذمہ داری انہوں نے نہایت احسن رنگ میں ادا کی۔

غزوات میں شرکت

اُحد کے غزوہ میں محمد بن مسلمہؓ آنحضرت ﷺ کے ساتھ شریک تھے اور کمال پامردی اور ثابت قدمی کے ساتھ انہوں نے رسولؐ اللہ کا ساتھ دیا جب مسلمانوں پر درہ سے اچانک دوبارہ حملہ ہوا اور بعض لوگوں کے پاؤں اُکھڑ گئے اور انہیں پیچھے ہٹنا پڑا۔ حضرت محمدؓ بن مسلمہ ان چند جانثاروں میں سے تھے جو ثابت قدم رہے۔ غزوۂ خندق میں بھی انہوں نے آنحضرت ﷺ کے ساتھ شرکت کی اور اپنے سپرد جو ذمہ داریاں تھیں وہ بجالائے۔ حدیبیہ کے موقع پر آنحضرت ﷺ چودہ سو صحابہ کے ساتھ مکّہ کی طرف روانہ ہوئے۔ ذوالحلیفہ سے آگے بڑھے تو ازراہِ احتیاط بطور پیشرو آپؐ نے سو سواروں کا ایک دستہ آگے بھیجا۔ ان کا امیر محمد بن مسلمہؓ کو مقرر فرمایا، انہوں نے آگے جا کر قریش سے ملاقات بھی کی اور اُن کو باخبر کیا کہ آنحضرتؐ اتنے صحابہ کے ساتھ عمرہ کے ارادہ سے تشریف لا رہے ہیں۔

الغرض حضرت محمد بن مسلمہؓ کو کبھی مجاہد اور کبھی امیر المجاہدین کے طور پر قریباً تمام غزوات میں آنحضرت ﷺ کی معیت میں بھرپور شرکت کی سعادت ملی ہے۔ سوائے غزوۂ تبوک کے جس میں آپ مدینہ کے امیر تھے۔ بعض اور غزوات میں بھی مدینہ میں اپنے پیچھے آنحضرت ﷺ نے انہیں اپنا جانشین یا مقامی امیر مقرر فرمایا، چنانچہ غزوہ قرقرۃ الکدر میں بھی ان کے مدینہ میں امیر مقرر کیا جانے کا ذکر ملتا ہے۔ مدینہ سے باہر بھی مختلف مہمات کا امیر مقرر کر کے آنحضرت ﷺ نے ان کو روانہ فرمایا ان میں سے ایک سریۂ قرطاء ہے جو قبیلہ بنی بکر کی طرف آپ کی سرکردگی میں بھیجا گیا۔ تیس سواروں کا ایک دستہ آپؓ کے ہمراہ تھا اور بعض ذمہ داریاں بھی آپؓ کے سپرد تھیں جو نہایت کامیابی سے ادا کر کے آپؓ واپس لوٹے۔ دوسرا اہم موقع سریہ ذی القصہ کا تھا جس میں دس افراد کا امیر مقرر فرما کر آپؓ کو اس مہم پر روانہ کیا گیا یہ بہت اہم اور نازک مہم تھی جس میں اس دستہ نے بہت نقصان اُٹھایا اور حضرت محمدؓ بن مسلمہ کے علاوہ ان کے باقی تمام ساتھی شہید ہو گئے۔ محمدؓ بن مسلمہ کو بھی سخت چوٹیں آئیں اور دشمن ان کے کپڑے وغیرہ اتار کر برہنہ حالت میں انہیں کہیں پھینک گئے بعد میں بعض مسلمان وہاں سے گذرے تو انہوں نے ان کو سنبھالا اور واپس مدینہ لے کر آئے۔

حضرت محمد بن مسلمہؓ فرمایا کرتے تھے کہ آنحضرت ﷺ کے جملہ غزوات کے بارہ میں جتنا چاہو مجھ سے پوچھو کیونکہ رسولؐ اللہ کا کوئی بھی ایسا غزوہ نہیں جس میں مجھے شامل ہونے کی سعادت عطا نہ ہوئی ہو سوائے غزوۂ تبوک کے جس میں رسولؐ اللہ نے مجھے اپنے بعد مدینہ میں قائمقام مقرر فرمایا تھا، اسی طرح فرمایا کرتے تھے کہ رسولؐ اللہ نے مختلف مواقع پر جتنی مہمات بھی بھیجیں ہیں۔ ان میں کوئی بھی ایسی مہم نہیں جو مجھ پر مخفی رہی ہو۔ یا تو میں اس مہم میں خود شامل تھا یا پھر جب بھی اس مہم کو بھیجا گیا تو اس کے بارہ میں پوری معلومات رکھتا تھا۔ (ابن سعد جلد 3 ص 444)

رسول کریم ﷺ کی پیشگوئی

حضرت محمد بن مسلمہؓ باوجود بڑی دلیری بے باکی اور نڈر ہونے کے، بہت امن پسند اور صُلح جو تھے اور یہ صفت دراصل آپؓ کو آنحضرت ﷺ کی کامل اطاعت کے نتیجہ میں عطا ہوئی تھی۔ رسولؐ اللہ کو ان پر کامل اعتماد تھا۔ آنحضرت ﷺ نے ایک موقع پر ان کو اپنی تلوار عطا کرتے ہوئے ایک پیشگوئی فرمائی تھی۔ جو بڑی شان اور تفصیل کے ساتھ حضرت محمدؓ بن مسلمہ کے حق میں پوری ہوئی اور وہ اعتماد جس کا اظہار رسولؐ اللہ نے اپنے اس پیارے صحابی کے متعلق ظاہر فرمایا تھا، اس کا حق انہوں نے پورا کر دکھایا۔ رسولؐ اللہ نے فرمایا تھا کہ ''جب تک مشرکین کے ساتھ تمہاری جنگ ہو۔ اس تلوار کے ساتھ اُن سے جنگ کرتے رہنا۔ جب وہ زمانہ آئے جب مسلمان باہم لڑنے لگیں اور ایک دوسرے پر تلوار اُٹھائیں تو یہ تلوار توڑ کر اپنے گھر میں بیٹھ رہنا یہاں تک کوئی خطا کار ہاتھ تم پر حملہ آور ہو یا تمہاری فیصلہ کُن موت آجائے۔'' یہ پیشگوئی بعینہٖ اسی طرح پوری ہوئی۔

حضرت عثمانؓ کی شہادت کے بعد حضرت محمدؓ بن مسلمہ نے رسولؐ اللہ کے اس ارشاد پر لفظاً لفظاً عمل دکھایا۔ اختلافات کے اس زمانہ میں انہوں نے اپنی تلوار واقعۃً توڑ کر نہایت زیرکی سے لکڑی کی ایک تلوار بنا کر میان میں لٹکا دی، کسی نے کہا لکڑی کی تلوار رکھنے سے فائدہ؟ کہنے لگے اس کی حکمت یہ ہے کہ رعب تو رہتا ہے کہ تلوار موجود ہے لیکن چونکہ آنحضرتؐ کا حکم ہے اس لئے اب لوہے کی تلوار تو میں نہیں رکھوں گا۔ اور یہ لکڑی کی تلوار کسی کو گزند نہیں پہنچا سکتی۔

(ابن سعد جلد 3 ص 445)

فتنہ سے کنارہ کشی

آنحضرت ﷺ کے اس ارشاد کی تعمیل میں حضرت محمد بن مسلمہؓ نے جس طرح فتنوں کے زمانے میں اپنے آپ کو بچایا ہے اس کا ذکر ایک صحابی حضرت

حذیفہؓ بن الیمان (جن کو فتنے کے بارہ میں بہت روایات یاد تھیں) بیان کیا کرتے تھے۔

چنانچہ حضرت حذیفہؓ کہتے تھے کہ میں ایک شخص کو جانتا ہوں۔ جس پر فتنہ نے ذرّہ برابر بھی کوئی اثر نہیں کیا اور وہ فتنہ سے کچھ بھی متاثر نہیں ہوئے۔ کہتے ہیں کہ ہم نے پوچھا کہ وہ کون شخص ہے تو انہوں نے کہا وہ محمد بن مسلمہ انصاریؓ ہے۔ جس کا فتنوں نے کچھ بھی نہیں بگاڑا رسول اللہ ﷺ نے ان کے بارہ میں فرمایا تھا کہ کوئی فتنہ ان کو نقصان نہیں پہنچا سکے گا۔ دوسرے انہوں نے آنحضرت ﷺ کی فتنہ سے بچنے کی نصیحت پر خوب عمل کیا۔ چنانچہ ضبیعہ کہتے ہیں کہ حضرت حذیفہؓ کی وفات کے بعد فتنوں کے دور میں سفر کرتے ہوئے ایک جگہ پر پہنچا تھا تو میں نے دیکھا کہ ویرانے میں ایک خیمہ لگا ہے، میں نے پوچھا یہ کس کا خیمہ ہے؟ مجھے بتایا گیا کہ یہ محمد بن مسلمہؓ صحابی رسول کا خیمہ ہے میں جب وہاں گیا تو ایک بوڑھے کو بیٹھے ہوئے دیکھا میں نے کہا اے بزرگ! اللہ تجھ پر رحم کرے، مجھے ایسے لگتا ہے کہ آپ مسلمانوں کے بہت ہی معزز لوگوں میں سے ایک فرد ہو اور بزرگ آدمی ہو، مگر ویرانے میں کیوں ڈیرہ لگا رکھا ہے۔ اپنے وطن، گھر بار، ہمسایوں کو چھوڑا اور یوں ویرانے میں آکر بس گئے آخر اس کی کیا وجہ ہے؟ کہتے ہیں کہ محمدؓ بن مسلمہ نے جواب دیا کہ میں فتنے کے خوف اور شر سے بچنے کے لئے شہروں کی آبادی اور رونق چھوڑ کر ویرانوں میں آکر بس گیا ہوں اور جب تک فتنے ٹل نہیں جاتے، میرا یہی ارادہ ہے کہ میں ویرانوں میں یہ زندگی گزاردوں۔

(ابن سعد جلد 3 ص 445)

خلفائے راشدین کے دور میں خدمات

آنحضرت ﷺ کی وفات کے بعد حضرت عمرؓ کے زمانہ میں نمایاں خدمات حضرت محمد بن مسلمہؓ کے حصہ میں آئیں۔ حضرت عمرؓ نے آپؓ کو صدقات کی وصولی پر مقرر فرمایا، جہینہ قبیلہ اور بعض اور قبائل سے صدقات وصول کرنے کی ذمہ داری وہ بجالاتے رہے، اسی طرح حضرت عمرؓ نے عُمّال کی نگرانی اور احتساب کا سلسلہ بھی شروع فرمایا۔ اس اہم اور نازک کام میں مدد کے لئے آپ نے جس شخصیت کو چُنا وہ حضرت محمدؓ بن مسلمہ تھے۔ (اصابہ جز 6 ص 64)

حضرت عمرؓ کے بارہ میں روایت ہے کہ جب وہ کوئی ایسی نازک مہم کسی کو سونپنا چاہتے، جس کے بارہ میں چاہتے کہ وہ کام اس طرح ہونا چاہیے جیسا کہ وہ چاہتے ہیں تو وہ نازک کام حضرت محمدؓ بن مسلمہ کے سپرد فرمایا کرتے تھے اور حضرت محمدؓ بن مسلمہ کمال اطاعت سے جیسے حکم ہوتا تھا، تعمیل کرتے تھے۔ اس وجہ سے حضرت عمرؓ نے بھی ان پر خوب اعتماد کیا۔ چنانچہ مختلف علاقوں کے عمال اور امراء کے بارہ میں شکایتیں آتی تھیں۔ آپ بلا تردد ان کی تحقیق کے لئے حضرت محمدؓ بن مسلمہ کو روانہ فرماتے تھے اور حضرت محمدؓ بن مسلمہ کمال حکمت اور دانشمندی سے حضرت عمرؓ کی خدمت میں مکمل درست تحقیقات پیش کرتے تھے۔ دراصل اس زمانہ میں اموال غنیمت آرہے تھے اور حضرت عمرؓ یہ چاہتے تھے کہ مسلمان ان اموال میں اتنے منہمک نہ ہوں کہ محض دنیا دار ہو جائیں اُن روایات اور قدروں کو قائم رکھیں جو آنحضرت ﷺ اور آپ کے خلفاء راشدین نے قائم فرمائیں۔ حضرت سعدؓ بن ابی وقاص کوفہ کے امیر تھے اُن کے بارہ میں حضرت عمرؓ کو یہ شکایت پہنچی کہ انہوں نے محل تعمیر کروادیا ہے اور اُس کے آگے گیٹ لگا کر دربان مقرر کر دیئے ہیں۔ ایک عام آدمی ان سے ملاقات نہیں کر سکتا۔ آپؓ نے حضرت محمد بن مسلمہؓ کو روانہ کیا اور فرمایا کہ اپنی روایات کو ترک کر دینا، مناسب نہیں ہے اس لئے آپؓ جا کر فوری طور پر اس دروازے، گیٹ کو آگ لگا دیں جو محل کے آگے تعمیر کیا گیا ہے۔ حضرت محمدؓ بن مسلمہ تو تعمیل کرنا جانتے تھے۔ انہوں نے کسی بات کی پرواہ کئے بغیر امیر کوفہ کے محل کے گیٹ کو آگ لگا دی۔ امیر کوفہ حضرت سعدؓ بن ابی وقاص کو خبر ہوئی تو وہ آئے محمد ابن مسلمہؓ نے بتایا کہ مجھے تو خلیفۂ وقت نے یہ ارشاد فرمایا تھا۔ جس کی تعمیل واجب تھی اور حضرت سعدؓ نے بھی یہ بات بخوشی قبول کی۔ اس پہلو سے حضرت محمدؓ بن مسلمہ حضرت عمرؓ کے بھی دست راست رہے۔

(اصابہ جز 6 ص 64)

اور انہوں نے کمال اعتماد کرتے ہوئے بڑی بڑی ذمہ داریاں انہیں سونپی یہاں تک کہ جب یہ اطلاعیں آئیں کہ بعض علاقوں کے امراء نے بہت اموال جمع کر لیے ہیں تو حضرت عمرؓ نے اموال کی ایک حد مقرر فرمادی کہ اس حد تک ضرورت کے لئے رکھنے کی اجازت ہے اس سے زائد اموال نصف یا اس کے قریب واپس لے لئے جائیں۔ عمال سے ان اموال کی واپسی کے لئے بھی حضرت محمدؓ بن مسلمہ کو مقرر کیا گیا۔ چنانچہ وہ نڈر اور بے باک ہو کر اُن تمام امراء کے پاس پہنچے جو حضرت عمرؓ کے زمانہ میں مقرر تھے۔ اُن سے آپؓ نے وہ نصف اموال وصول کیے جو بیت المال میں جمع کئے گئے۔ (اسد الغابہ جلد 4 ص 330)

حضرت عثمانؓ نے حضرت محمد بن مسلمہؓ کو پچاس سواروں پر امیر مقرر کر کے مصر سے آنے والے باغیوں سے گفتگو کیلئے بھیجا۔ ان میں سے ایک شخص قرآن ہاتھ میں لئے آگے بڑھا اور کہنے لگا یہ قرآن ہمیں حکم دیتا ہے کہ ہم تلوار سے فلاں فلاں کو ہلاک کریں۔ حضرت محمد بن مسلمہؓ نے اسے خاموش کروادیا اور فرمایا تمہاری پیدائش سے بھی پہلے ہم ان قرآنی احکام کی تعمیل کر چکے ہیں۔

(منتخب کنز العمال برحاشیہ مسند جلد 5 ص 266، ابن سعد جلد 3 ص 443)

شہادت

حضرت محمد بن مسلمہؓ کی اولاد دس بیٹے اور چھ بیٹیاں تھیں۔ آپ کی وفات رسول اللہؐ کی پیشگوئی کے مطابق گھر میں بیٹھے ہوئے شہادت کی صورت میں ہوئی، ایک شامی جو صوبہ اُردن کا رہنے والا تھا قتل کے ارادے سے گھر میں گھس کر حملہ آور ہوا، تلوار سے حملہ کر کے آپؓ کو شہید کر دیا۔ مخالفین آپ پر یہ الزام لگاتے تھے کہ امیر معاویہ کے حق میں آپ نے تلوار کیوں نہیں اُٹھائی اور ان کا ساتھ کیوں نہیں دیا۔ حضرت محمدؓ بن مسلمہ تو امن پسندی اور صلح جوئی کی خاطر آنحضرت ﷺ کے ارشاد کی تعمیل میں لکڑی کی تلوار بنا کر اپنے گھر میں بیٹھ رہے تھے، آپؓ کی وفات ماہ صفر 46ھ میں ہوئی۔ عمر 77 برس تھی۔

اوصاف کریمہ

حضرت محمد بن مسلمہؓ کامل موحد ہونے کے باعث انتہائی شجاع تھے۔ ایثار و فدائیت، محبت رسولؐ، کمال اطاعت آپ کی خصوصیات ہیں جو آپؓ کی زندگی میں نمایاں جھلکتی نظر آتی ہیں۔ آپ کی روایات حدیث بہت ہی کم ہیں۔ حالانکہ آنحضرتؐ کے ساتھ تمام غزوات میں شامل ہوئے، نہایت نازک اور اہم مہمات آپ کے سپرد ہوئیں لیکن احتیاط کی خاطر روایات کثرت سے بیان کرنا پسند نہیں کرتے تھے۔ تاہم چند روایات سے ہی آپؓ کی سچائی وسیع النظری اور قول سدید کا خوب اندازہ ہوتا ہے۔ آپ کے متعلق ایک روایت حضرت سہلؓ بیان کرتے تھے کہ محمد بن مسلمہؓ نے بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ اگر کسی جگہ نکاح کے ارادہ سے پیغام دیا جائے تو اس سے پہلے عورت کو دیکھ لینے میں حرج نہیں۔ اب بظاہر یہ بات عام معاشرتی رواج یا دستور سے ہٹ کر ہی کیوں نہ ہو حضرت محمدؓ بن مسلمہ نے نہ صرف اسے بیان کیا بلکہ اس پر عمل کرنے میں بھی انہوں نے تامل نہیں کیا۔ دوسری روایت آپ کی حضرت ابوبکرؓ کے زمانہ سے متعلق ہے۔ اس سے یہ بھی اندازہ ہوتا ہے کہ معلومات کا ذخیرہ آپؓ کے پاس موجود تھا جس کا پوچھنے پر اظہار کرتے تھے۔

علمی مرتبہ

حضرت ابوبکرؓ کو یہ مسئلہ درپیش آیا کہ میراث میں دادی کا حصہ ہے کہ نہیں۔ انہوں نے فرمایا کہ مجھے اس بارہ میں رسول اللہ کی سنت یا واضح ارشاد معلوم نہیں۔ اگر کسی اور صحابی کو علم ہو تو وہ مجھے بتادیں، حضرت مغیرہؓ بن شعبہ نے کہا کہ اس بارہ میں مجھے آنحضرت ﷺ کا ارشاد یاد ہے کہ آپؐ نے دادی کے لئے چھٹا حصہ مقرر فرمایا تھا۔ حضرت ابوبکرؓ نے فرمایا "اس بات کی تصدیق میں کوئی گواہی پیش کرے۔" تلاش کرنے پر حضرت محمد بن مسلمہؓ کے پاس سے یہ روایت مل گئی۔ انہوں نے مغیرہؓ بن شعبہ کے حق میں گواہی دی کہ واقعی میری یادداشت کے مطابق بھی دادی کے لئے نبی کریمؐ نے چھٹا حصہ مقرر فرمایا ہے۔

(مسند احمد جلد 4 ص 225)

حضرت عمرؓ کے زمانہ میں حاملہ عورت کے چوٹ لگنے کے نتیجہ میں حمل ساقط ہونے کی دیت کے بارہ میں سوال اُٹھا تو حضرت مغیرہؓ بن شعبہ نے کہا کہ میں نے رسول اللہؐ سے سنا ہے اس کا بدلہ ایک غلام یا لونڈی ہے۔ حضرت عمرؓ نے گواہی مانگی تو حضرت محمد بن مسلمہؓ نے گواہی دی کہ انہوں نے بھی رسول اللہؐ سے اس بارہ میں یہی سنا ہے۔

(بخاری کتاب الاعتصام بالکتاب السنۃ باب فی اجتہاد)

یہ تھے حضرت محمدؓ بن مسلمہ نہایت جلیل القدر، نڈر، بے باک، اطاعت کے پُتلے اور ایثار وفدائیت کا مجسمہ، اللہ تعالیٰ ہمیں ان کے پاکیزہ نقوش پر چلنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

فرق

حضرت اقدس مسیح موعود کا معمول تھا کہ سلسلہ کلام میں آپ کبھی کبھی مناسب موقعہ کوئی واقعہ گذشتہ بزرگوں کا بھی بیان کر دیا کرتے تھے۔ اس سلسلہ میں علی العموم بعض اولیاء اللہ کے واقعات کو پیش کیا کرتے۔

حضرت مولوی رحیم بخش صاحب رفیق حضرت مسیح موعود بیان کرتے ہیں کہ ایک مرتبہ فرمایا کہ

"ایک بزرگ کے دل میں آیا کہ میلہ دیکھوں جب گھر سے چلے تو کشفی حالت میں معلوم ہوا کہ میلہ میں ایک سادھو بیٹھا ہوا ہے۔ ادھر سادھو کو کشف ہوا کہ ایک بزرگ چلا آرہا ہے دونوں نے کشف کے ذریعے ایک دوسرے کو دیکھا۔ آخر یہ بزرگ قریب پہنچے تو سادھو نے اپنے چیلوں سے کہا کہ جلدی سے تہہ بند باندھ لو۔ چیلے حیران ہو گئے کہ مسلمانوں کی طرح تہہ بند بندھواتا ہے۔ سادھو نے کہا کہ ایک مسلمان بزرگ آرہے ہیں مجھے ان کا ادب مجبور کرتا ہے۔ آخر چیلوں نے تہہ بند باندھ لئے۔ وہ بزرگ بھی آپہنچے۔ تب سادھو نے کہا کہ آپ مجھ سے زیادہ نہیں جیسا آپ کو کشف ہوتا ہے مجھے بھی ہوتا ہے اس پر اس بزرگ نے اپنی چھوٹی انگلی سے قدرے خون نکال کر سادھو کو کہا کہ اسے سونگھو۔ جب اس نے سونگھا تو کہا کہ خوشبو آتی ہے پھر اس بزرگ نے کہا کہ اپنا خون نکال کر بھی سونگھو۔ جب اس نے اپنا خون نکال کر سونگھا تو اس میں بدبو معلوم ہوئی بزرگ نے فرمایا۔

میرے اور تیرے درمیان اتنا ہی فرق ہے

تم نے محمد رسول اللہ ﷺ کو نہیں مانا اس واسطے یہ بدبو ہے اس پر وہ مسلمان ہو گیا اور اس کی کشفی قوتیں بھی موجود رہیں۔"

(الحکم 28 اگست 1934ء جلد 37 نمبر 31 صفحہ 3)

(مرسلہ: لقمان احمد شاد صاحب)

مکرم میر رئیس احمد صاحب

حضرت صاحبزادی امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ

حضرت صاحبزادی امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ حضرت مسیح موعود اور حضرت سیدہ نصرت جہاں بیگم صاحبہ کی سب سے چھوٹی بیٹی تھیں۔ آپ کی ولادت سے پہلے 10 مئی 1904ء کو حضور کو الہام ہوا ''دخت کرام'' یہ الہام 16 مئی 1904ء کو البدر میں اور 19 مئی 1904ء کو الحکم میں شائع ہوا۔ چنانچہ اسی بشارت کے مطابق 25 جون 1904ء کو آپ کی ولادت ہوئی۔

حضرت مسیح موعود نے آپ کی ولادت کو اپنی صداقت کا چالیسواں نشان قرار دیا۔

(حقیقۃ الوحی۔ روحانی خزائن جلد 22 ص 28)

''دخت کرام'' کرام جمع کا صیغہ ہے اس کا واحد کریم اور کریمۃ ہے جس کے معنی شریف، معزز، سخی اور اچھے حسب و نسب کے مالک اور کریمانہ خصال و اخلاق کے مالک کے ہیں۔

حضرت مسیح موعود اپنی کتاب آئینہ کمالات اسلام میں فرماتے ہیں:۔

کہ اللہ اپنے انبیاء اور اولیاء کو اس وقت اولاد کی بشارت دیتا ہے جب ان کا صالح ہونا مقدر ہو۔

(آئینہ کمالات اسلام۔ روحانی خزائن جلد 5 ص 578 ترجمہ از عربی)

دخت کرام کے بارہ میں خصوصی طور پر آپ کو بشارت دی گئی ویسے تو آپ کی ساری اولاد بشارات کے تحت ہوئی جیسا کہ فرمایا:۔

میری اولاد سب تیری عطا ہے
ہر اک تیری بشارت سے ہوا ہے

پس آپ کا مقام تو اس امر سے واضح ہو جاتا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے ان کی ولادت کی بشارت دی اور حضور پر نور نے اسے ایک نشان قرار دیا۔

بچپن

آپ بہت پاک صورت تھیں حضرت مسیح موعود سے آپ کی بہت مشابہت تھی۔ آپ غیر معمولی طور پر ذہین تھیں۔ تین ساڑھے تین سال کی عمر میں خوب باتیں کرتی تھیں۔ گو آپ صرف چار سال کی تھیں جب حضرت مسیح موعود کا انتقال ہو گیا۔ اماں جان کو اس قدر دکھ تھا کہ اتنی سی عمر میں آپ اپنے عظیم باپ سے محروم ہو گئیں کہ حضرت اماں جان نے آپ کے سامنے حضرت مسیح موعود کا ذکر کرنا بند کر دیا تھا کہ آپ کو تکلیف نہ ہو۔ اب اماں جان نے آپ کو دوہرا پیار دینا شروع کیا۔ آپ باپ بھی تھیں اور ماں بھی۔ حضرت سیدہ امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ فرمایا کرتی تھیں کہ حضرت اماں جان مجھے کبھی سوتے میں نہ اٹھاتیں۔ آپ نے سات سال کی عمر میں قرآن پاک مکمل کر لیا۔ پھر آپ کو مدرسہ میں داخل کر دیا گیا۔

تعلیم

آپ کو علم حاصل کرنے کا شوق گھٹی میں ملا تھا۔ سارے گھر کا ماحول علمی تھا۔ آنکھ کھولتے ہی حضرت مسیح موعود کو پڑھتے لکھتے دیکھا۔ حضرت اماں جان کو بھی پڑھنے کا شوق تھا۔ آپ کے بھائی بھی مطالعہ میں راہنمائی کرتے اور پڑھنے میں آپ کی حوصلہ افزائی کرتے۔ آپ کی شادی چھوٹی عمر میں ہوگئی تھی اور تعلیم مکمل نہ تھی۔ صرف اردو اور کچھ عربی آپ نے پڑھی تھی۔ آپ کو علم کا شوق تھا۔ اس لئے شادی کے بعد آپ نے تعلیم جاری رکھی۔ اوپر تلے بچے ہونے کے باوجود آپ نے میٹرک۔ ایف اے انگریزی اور ادیب شادی کے بعد کیا۔ کتابیں پڑھنے کا اتنا شوق تھا کہ ہر دوسرے تیسرے دن لائبریری سے کتابیں منگا کر پڑھتیں۔ اردو اور انگریزی ادب کی بہت سی کتابیں آپ نے پڑھ رکھی تھیں۔ آپ حضرت مسیح موعود کی کتب کا بھی بہت مطالعہ کرتی تھیں۔ جو بھی کتاب نئی چھپتی تھی اور وہ ضرور خریدتی تھیں اور ان تمام کتابوں کو زیر مطالعہ رکھتی تھیں۔

شادی

حضرت صاحبزادی امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ کا نکاح حضرت نواب محمد علی خان صاحب آف مالیر کوٹلہ کے منجھلے صاحبزادے حضرت نواب محمد عبداللہ خان صاحب (جو حضرت نواب صاحب کی زوجہ اول کے بطن سے تھے) کے ساتھ 7 جون 1915ء کو ہوا۔ اس وقت ان کی عمر قریباً ساڑھے انیس سال تھی اور حضرت سیدہ کی عمر اس وقت 11 سال تھی۔ آپ کا نکاح حضرت مولانا غلام رسول صاحب راجیکی نے پڑھایا اور پندرہ ہزار روپے مہر مقرر ہوا۔ 22 فروری 1917ء بروز پنجشنبہ رخصتی کی تقریب عمل میں آئی۔ آپ کی رخصتی نہایت سادگی سے ہوئی۔ آپ کے نو بچے پیدا ہوئے جن کے نام یہ ہیں۔

1۔ صاحبزادی آمنہ طیبہ بیگم صاحبہ
2۔ نوابزادہ عباس احمد خان صاحب
3۔ صاحبزادی طاہرہ صدیقہ بیگم صاحبہ
4۔ صاحبزادی زکیہ بیگم صاحبہ
5۔ صاحبزادی قدسیہ بیگم صاحبہ
6۔ نوابزادہ شاہد احمد خان صاحب
7۔ صاحبزادی شاہدہ احمد صاحبہ
8۔ صاحبزادی فوزیہ بیگم صاحبہ
9۔ نوابزادہ مصطفیٰ احمد خان صاحب

حضرت نواب محمد عبداللہ خان صاحب اور سیدہ امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ دونوں ہی بہت پیار اور محبت کرنے والے تھے۔ آپ تکلیف میں ایک دوسرے کا سہارا بنتے تھے۔ دیکھنے والے کہتے کہ ایسا پیار اور وفا دنیا میں کم دیکھی ہے۔ حضرت نواب عبداللہ خان صاحب کی طبیعت میں بے انتہا سادگی اور سیدہ امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ انتہائی ذہین اور نکتہ رس تھیں۔ آپ حضرت نواب صاحب کو نیکی اور پیار کو قدر کی نظر سے دیکھتیں۔ یہی باتیں تو آپ کے اخلاق کریمانہ کو ظاہر کرتی ہیں۔ تب ہی تو اللہ میاں نے آپ کو ''دخت کرام'' جیسا لقب عطا فرمایا۔

عبادات

فرائض نمازوں کے علاوہ آپ کثرت سے نوافل ادا کرتیں۔ اپنے بچوں کو بھی دعاؤں کی تلقین کرتی تھیں۔ بعض اوقات جو خواب آپ کو آتی دوسرے دن ہی پوری ہو جاتی۔ جماعت کی خواتین ان کے پاس دعا کے لئے آتیں آپ ان کے لئے درد دل سے دعا کرتیں اور جب تک دعا قبول نہ ہو جاتی ان کے لئے فکر مند رہتیں۔

صاحبزادی زکیہ بیگم صاحبہ تحریر کرتی ہیں۔

امی جان بہت عبادت گزار تھیں ہم سب بہن بھائیوں کو دعا اور نماز کی بہت تاکید کرتی رہتی تھیں۔

مجھے یاد ہے کہ قادیان میں حضرت مصلح موعود کی کوٹھی ''دارالحمد'' میں جب ہم رہتے تھے تو شام کو ہمیں ساتھ لے کر ٹہلا کرتیں اور ساتھ ہی مختلف دعائیں بتاتی جاتیں۔ اللہ پر توکل اور صبر و رضا کا سبق دیتی تھیں۔ فرمایا کرتیں کہ ہر معاملہ میں اللہ پر کامل بھروسہ رکھو۔ انسانوں کو بت نہ بناؤ۔ بلکہ خدا کو کارساز جانو۔ اسی سے مانگو۔ دینے والا وہی ہے۔ سب دروازے بند کر کے لاالہ الااللہ کہہ کر اسکے حضور گر جاؤ تو وہ دعا کبھی ضائع نہیں جاتی۔

رسول اللہ ﷺ سے محبت

حضرت صاحبزادی امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ کو حضرت نبی اکرم ﷺ سے نہایت درجہ محبت تھی اور یہ محبت آپ کو اپنے پیارے والد حضرت مسیح موعود سے ورثہ میں ملی تھی۔ آپ رسول اللہ ﷺ پر کثرت سے درود پڑھتیں۔ دعا کے لئے آئے ہوئے خطوط کے جواب میں لکھواتیں کہ مسائل کے حل اور مشکلات کی دوری کے لئے کثرت سے درود شریف پڑھیں۔

دراصل آنحضرتؐ سے آپ کے عظیم باپ کو جو عشق تھا۔ یہ اسی کا نتیجہ تھا کہ آپ یہ یقین کامل رکھتی تھیں کہ تمام برکتیں آنحضرت ﷺ کے ذریعے سے ہی حاصل ہوتی ہیں اور تمام مشکلیں آنحضرت ﷺ پر درود بھیجنے سے دور ہوتی ہیں۔

توکل علی اللہ

آپ کو خدا تعالیٰ کی ذات پر بے انتہا توکل تھا۔ دعاؤں پر بے حد یقین تھا۔ صحت کی حالت میں گھنٹوں عبادت میں گزارتیں۔ حضرت مسیح موعود چار سال کی عمر میں آپ کو اپنے مولا کے سپرد کر گئے اور حقیقتاً ساری زندگی اپنے مولا کی گود میں رہیں بسا اوقات کسی چیز کی خواہش کرتیں اور وہ غیب سے آ جاتی۔ پھر تحدیث نعمت کے طور پر بار بار اس کا ذکر کرتیں اور خوش ہوتیں۔ غیر اللہ پر بھروسہ کرنے سے سخت نفرت تھی۔

صاحبزادی طاہرہ صدیقہ صاحبہ تحریر کرتی ہیں۔

ایک دفعہ امی کو شہد کی ضرورت پڑی۔ اتفاق سے اس وقت شہد موجود نہیں تھا میں نے کہا امی ابھی جا کر سیدی حضرت بھائی جان (حضرت مرزا ناصر احمد صاحب) سے لے آتی ہوں۔ ان کے پاس بہت سا شہد آیا ہے۔ مجھے کہہ رہے تھے کہ تم جاتے ہوئے منیر کے لئے لے جانا۔ امی نے فوراً کہا نہیں۔ میں نے کسی سے نہیں مانگنا۔ جب اللہ تعالیٰ خود میری تمام ضرورتیں پوری کرتا ہے تو میں کسی کو کیوں کہوں اور پھر میں نے دیکھا اسی دن یا دوسرے دن ہی کسی نے امی کو بہت ہی اچھا خالص شہد تحفۃً بھجوا دیا۔ غرضیکہ میری امی میں بہت خودداری تھی۔ وہ ایمان اور ایقان میں غیر متزلزل ہستی تھیں وہ حضرت مسیح موعود کے الہام ''دخت اکرم'' کی حقیقی تصویر تھیں۔ وہ بے حد پاک سیرت اور پاک صورت تھیں۔

خلافت سے محبت واحترام

صاحبزادی فوزیہ شمیم صاحبہ تحریر کرتی ہیں۔

حضرت سیدۃ امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ میں خلافت کا بے حد احترام اور محبت تھی حضرت خلیفۃ المسیح الثالث صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب آپ کے بھتیجے اور آپ سے چھوٹے تھے۔ آپ خلافت کے بعد ان کو میاں ناصر کہنے لگیں اور ان کے سامنے سر پر دوپٹہ لے کر بیٹھتی تھیں۔ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع سے بھی آپ کو بہت محبت تھی۔ وہ آپ سے بہت محبت کرتے تھے۔ ان کی وفات پر ایک خطبہ میں ان کی خوبیوں کا تذکرہ کیا اور فرمایا میں ان کی طبیعت کی چھپی ہوئی خوبیوں کو بھی پہچانتا تھا۔ اپنی زندگی میں انہوں نے اپنے نمونے سے ثابت کر دیا کہ وہ واقعی دخت کرام کہلانے کی صحیح مصداق تھیں۔ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع خلیفہ بنے تو وہ انگوٹھی جو حضرت مسیح موعود نے بنوائی تھی اور حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کے حصہ میں آئی تھی اور حضور کی وفات کے بعد آپ کی وصیت کے مطابق آپ کے بعد ہونے والے خلیفہ کو پہنائی گئی چنانچہ یہ انگوٹھی حضرت سیدہ امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ نے خلیفہ رابع کو قصر خلافت میں پہنائی۔ عجیب نظارہ تھا۔ وہی پھوپھی جو اپنے سے چھوٹے بھتیجے کے ساتھ بے تکلفی سے ملتی تھیں۔ سر پر دوپٹہ لئے حضور کو بڑے پیار اور احترام سے انگوٹھی پہنا رہی تھیں۔ اس دن کے بعد

طاری ہمیشہ کے لئے میاں طاہر بن گئے۔
(سیرت وسوانح حضرت صاحبزادی امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ صفحہ 338)

خادمات سے مادرانہ سلوک

دنیا میں لوگ نوکر چاکروں کو غلاموں کی طرح سمجھتے ہیں۔ ہر وقت کام اور ڈانٹ ڈپٹ کو اپنا وطیرہ بنایا ہوتا ہے لیکن حضرت بیگم صاحبہ اپنے پاس کام کرنے والی بچیوں کو اپنی بیٹیوں کی طرح سمجھتیں۔

مکرمہ زہرہ نسیم صاحبہ کو آپ کی خدمت کی کئی سال سعادت نصیب ہوئی وہ تحریر کرتی ہیں ....

میں نے اپنی زندگی کا ایک حصہ آپ کے سایہ عاطفت میں گزارا۔ دنیا کی نظروں میں تو میں محض ایک خادمہ تھی، لیکن آپ نے مجھے ہمیشہ اپنی بیٹی ہی سمجھا۔ اکثر لوگ بیٹی کہہ تو دیتے ہیں لیکن کہنے میں اور سمجھنے میں بڑا فرق ہے آپ نے جو کہا کر کے دکھایا۔

ایک دفعہ ایک شادی کی تقریب کے موقع پر میں آپ کے ساتھ ایک ہوٹل میں گئی۔ آپ نے مجھے اپنے ساتھ بٹھایا اور اپنے دست مبارک سے مجھے کھانا ڈال کر دیا۔ اس پر پاس بیٹھی ہوئی ایک خاتون نے بڑی حیرت سے کہا کہ آپ اپنی خادمہ کو اپنے ساتھ کھلاتی ہیں۔ میں تو ایسے کبھی نہ کروں آپ نے فرمایا کہ اسے میں نے بیٹیوں کی طرح رکھا ہوا ہے جب یہ میرا خیال رکھتی ہے تو میں کیوں اس کا خیال نہ رکھوں۔

ایک محبت کرنے والی ماں کی طرح آپ کو ان کی خدمت کرنے والی بچیوں کی شادیوں کی بھی فکر ہوتی دعائیں بھی کرتیں اور ڈھونڈ کر رشتے بھی کرتیں۔ شادی پر زیور کپڑا جہیز بھی دیتیں اور شادی کے بعد بھی ایک شفیق ماں کی طرح ان کے بچوں سے حسن سلوک کرتیں۔

آپ کے دل میں خدمت کرنے والیوں کے لئے جذبہ محبت اور خلوص تھا آپ ان کی ہر طرح کی تربیت فرماتیں تا کہ وہ زندگی بہترین طریقے سے گزار سکیں۔

صاحبزادی قدسیہ بیگم صاحبہ تحریر کرتی ہیں۔ کئی لڑکیوں کی پرورش کا کام اور ہر طرح ان کی تربیت بھی آپ کرتی تھیں۔ ہنر مند بنایا۔ سینا پرونا۔ کھانا پکانا۔ ہر چیز سکھائی۔ خود پکاتی نہیں تھیں۔ لیکن اتنا اچھا سکھاتی تھیں کہ لڑکیاں ہر قسم کا کھانا اور مٹھائی وغیرہ بھی بنالیتی تھیں۔ لیکن امی کے ہاتھ میں نہ کبھی میں نے سوئی دیکھی۔ نہ کبھی دیگچی میں چمچہ پھیرتے دیکھا اور ہمارے گھر میں رہنے والی آپا لیلیٰ اور میری بڑی بہنوں کے ہاتھ کے بنے ہوئے میز پوش اتنے باریک کام کے میرے پاس اب بھی موجود ہیں۔ آجکل تو کوئی اتنا باریک کام کرنا تو درکنار۔ دیکھ کر ہی گھبرا جائے یہ ساری امی کی سکھائی ہوئی سلائی ہے۔

آپ رمضان المبارک اور عید کے موقع پر بھی سب کا بہت خیال رکھتیں۔ اس وقت رمضان المبارک جون، جولائی، میں ہوا کرتا تھا۔ جن لڑکیوں نے روزے رکھے ہوئے تھے۔ آپ شام کو ان کو پیسے دیتیں کہ اپنی مرضی سے جو چیز چاہے منگوا لو اس کے علاوہ آپ ان کو فرماتیں کہ جاؤ تمہارے جی چاہے جا کر اپنی مرضی سے پکا بھی لو۔ کبھی کبھار اپنے پاس سے بھی لڑکیوں کو پھل وغیرہ دیتیں۔ آپ اپنی خادمات کے گھریلو مسائل کے لئے بھی دعائیں کرتیں جو قبول ہوتیں اور ان کی تکلیف اور پریشانی کو دور کرنے کی کوشش بھی کرتیں تھیں۔

مہمان نوازی

حضرت سیدہ بیگم صاحبہ کے اوصاف میں سے مہمان نوازی کا وصف بہت نمایاں تھا۔ مکرمہ بیگم سلمیٰ اطہر محمود تحریر کرتی ہیں۔

آپ کی ذات حد درجہ مہمان نواز تھی۔ جب میں اپنے والدین اور بھائیوں وغیرہ کے ساتھ جاتی۔ تو چائے آنے پر نہایت بے تکلف اور پُر تپاک انداز سے پیش کرتیں اور اکثر اوقات مجھ سے اور بھائیوں سے بہت ہی شفقت اور پیار سے فرماتیں کہ یہ باقی خشک میوہ یا پھل اپنی جیبوں میں ڈال لو اور راستہ میں کھاتے جانا۔ جو کہ ہم سب کو بہت ہی بھلا لگتا تھا۔ میں چھوٹی چھوٹی باتوں تک کے لئے چچی جان سے دعا کے لئے کہا کرتی تھیں کہ چچی جان منہ پر دانے نکل آئے ہیں دعا کریں یا معدہ خراب ہے آپ دعا کریں۔ تو پیاری چچی جان اکثر مفید نسخوں اور مشوروں سے نوازتیں اور ساتھ ہی دعا کے لئے اثبات میں جواب دیتیں۔

مکرم اسلم ایاز صاحب تحریر کرتے ہیں۔

کوئی بھی ملاقات کے لئے آتا تو اسے دیکھ کر بے حد خوش ہوتیں اور بے حد مہمان نوازی کرتیں۔ خادموں کو بھی تاکید فرماتیں کہ کوئی مہمان یا ملنے آنے والا بھوکا پیاسا میرے گھر سے نہ جائے۔

شعری ذوق

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے 8 مئی 1987ء کے خطبہ جمعہ میں اپنی حضرت پھوپھی جان کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا "حضرت پھوپھی جان کو نہایت ہی لطیف شعری ذوق عطا ہوا تھا۔ خود بہت ہی صاحب کمال شاعرہ تھیں لیکن اپنے کلام کو لوگوں سے چھپاتی تھیں۔ اکثر چند سطور لکھیں اور ایک طرف پھینک دیں اور پھر وہ کلام نظر سے غائب ہو گیا چونکہ مجھے بچپن سے ہی شعر کا ذوق رہا ہے اس لئے حضرت پھوپھی جان کے ساتھ میرا ایک خاص تعلق اس وجہ سے بھی تھا۔ میری ان تک رسائی تھی اور وہ بعض دفعہ بڑے پیار کے ساتھ مجھے اپنا کلام سنا بھی دیا کرتی تھیں ابھی کچھ عرصہ پہلے جب میں ملاقات کے لئے گیا تو ایک بہت ہی پرانی نظم جو حضرت پھوپھی جان نے مجھے قادیان کے زمانے میں سنائی تھی اس کے ایک دو شعر سنانے کو کہے تو ان کے چہرے پر عجیب مسکراہٹ پیدا ہوئی کہ تم اب تک وہ باتیں یاد رکھتے ہو۔

حضور نے ان کے نام اپنے ایک خط میں ان کو ان کا ایک بھولا بسرا شعر یاد کرایا۔

کیوں کیا ہوا؟ یہ آہ شرر بار کس لئے
یہ تو نہیں کہا تھا کہ تم اشکبار ہو

آخری بیماری

آپ کی منجھلی بیٹی صاحبزادی طاہرہ صدیقہ بیگم صاحبہ تحریر کرتی ہیں۔

میری امی کی صحت تو بہت عرصہ سے مسلسل گر رہی تھی۔ کئی دفعہ بے ہوش ہوئیں اور کمزوری حد سے بڑھ گئی مگر اللہ تعالیٰ نے فضل کیا اور امی پھر سنبھل جاتیں۔ اس دفعہ بھی یہی خیال تھا کہ انشاء اللہ فرق پڑ جائے گا۔ کیونکہ دل اور دماغ امی کی جدائی کا تصور بھی نہیں کرتے تھے۔ دراصل امی کی صحت تو ابا جان کی لمبی بیماری کے دوران ان کی تیمارداری میں ہی بہت گر گئی تھی مگر اس وقت امی کو صرف ابا جان کا ہی خیال تھا اور امی نے اپنی ذات کو بالکل فراموش کیا ہوا تھا۔

صاحبزادی فوزیہ شمیم صاحبہ تحریر کرتی ہیں۔

مسلسل کئی سالوں سے صاحب فراش تھیں اتنی لمبی بیماری انتہائی صبر اور حوصلے سے کاٹی۔ شوکت گوہر صاحبہ اہلیہ ڈاکٹر لطیف احمد صاحب قریشی نے مجھے بتایا کہ ڈاکٹر صاحب گھر میں کہتے تھے کہ بیگم صاحبہ کو بہت تکلیف ہے کوئی اور مریض ہو تو وہ اس طرح برداشت نہ کر سکے۔

وفات

حضرت مسیح موعود کی لخت جگر، حضرت اماں جان کی نور نظر جسے خدا تعالیٰ نے "دخت کرام" کے لقب سے سرفراز کیا۔ جن کی پیشانی مبارک سے حضرت مسیح موعود کے لب مبارک مس ہوئے۔ جو حضرت اماں جان کی گود میں پلیں قادیان دارالامان میں پروان چڑھیں۔ ربوہ میں 6 مئی 1987ء کو اپنی کوٹھی "بیت الکرام" میں وفات پا گئیں۔

بلانے والا ہے سب سے پیارا
اسی پہ اے دل تو جاں فدا کر!!!

آپ 25 جون 1904ء کو پیدا ہوئیں اور 6 مئی 1987ء کو فوت ہوئیں اس طرح حضرت مسیح موعود کی مبشر اولاد میں سب سے زیادہ عمر 83 سال پانے والی بنیں۔

نماز جنازہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کی ہدایت پر حضرت مسیح موعود کے رفیق حضرت مولوی محمد حسین صاحب نے بیت اقصیٰ میں 7 مئی 1987ء کو پڑھائی۔ تدفین مکمل ہونے پر حضرت مولوی صاحب موصوف ہی نے دعا کرائی۔

مکرمہ مبشرہ فردوس صاحبہ سیرالیون

لجنہ اماء اللہ ویسٹرن ایریا سیرالیون کا تیسرا سالانہ اجتماع

اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے لجنہ اماء اللہ سیرالیون ویسٹرن ایریا کو مرکزی شہر فری ٹاؤن میں مورخہ 13 دسمبر 2009ء کو اپنا تیسرا سالانہ اجتماع منعقد کرنے کی توفیق ملی۔ نیشنل ہیڈ کوارٹرز کے ہال کو حضرت مسیح موعود اور آپ کے خلفاء کی تصاویر اور مختلف قسم کے خوبصورت بینرز اور پوسٹرز کے ساتھ سجایا گیا۔

نماز فجر اور درس کے بعد مارچ پاسٹ کی تیاری شروع ہوئی۔ ہر جماعت کی لجنہ و ناصرات سفید لباس میں ملبوس اپنی اپنی مجلس کے بینرز اٹھائے ہوئے تھیں۔ بینرز کے اوپر احادیث مبارکہ، حضرت مسیح موعود اور خلفاء احمدیت کے اقتباسات تحریر کئے گئے تھے۔ مارچ پاسٹ کے دوران نعرہ ہائے تکبیر اور متفرق نظمیں پڑھی گئیں۔

اس کے بعد پروگرام کا باقاعدہ آغاز تلاوت قرآن کریم اور نظم سے کیا گیا۔ خاکسارہ نے لجنہ کا عہد دہرایا۔ محترمہ رشیدہ جالو صاحبہ اور محترمہ آمنہ مانسرے صاحبہ نے باری باری حدیث مبارکہ اور اقتباسات حضرت اقدس مسیح موعود پر مبنی تقاریر کیں۔ جس کے بعد نظم "ہے دست قبلہ نما......" خوش الحانی کے ساتھ پڑھی۔

محترمہ للیاں سونگو صاحبہ نے مہمان گرامی کا تعارف کروایا۔ نیشنل صدر لجنہ محترمہ سلمیٰ کالون صاحبہ مکرمہ حاجہ صفیہ بنگورا صاحبہ اور محترمہ حلیمہ بنگورا صاحبہ نے لجنہ کی تربیت کیلئے مختلف تربیتی موضوعات پر تقاریر کیں۔ اجتماع کے پروگرام میں لجنہ و ناصرات کی ذہنی صلاحیتوں کو اجاگر کرنے اور دلچسپی کو بڑھانے کیلئے علمی اور ورزشی مقابلہ جات کا بھی انعقاد کیا گیا۔

علمی مقابلوں میں تلاوت قرآن کریم، کوئز پروگرام اور ورزشی مقابلہ جات میں بوری ریس، تین ٹانگ دوڑ، الٹی دوڑ، رسہ کشی وغیرہ شامل تھیں۔

اجتماع کی اختتامی تقریب کا آغاز تلاوت قرآن کریم اور نظم سے ہوا۔ محترمہ سلمیٰ کالون صاحبہ نیشنل صدر لجنہ اماء اللہ نے علمی اور ورزشی مقابلہ جات میں نمایاں پوزیشن حاصل کرنے والی لجنہ و ناصرات میں انعامات تقسیم کئے اور خاکسار نے اختتامی دعا کروائی۔ اس اجتماع میں 6 جماعتوں کی 678 لجنہ و ناصرات نے شرکت کی۔ پچھلے سال حاضری 400 تھی۔ یہ اجتماع اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے ہر لحاظ سے کامیاب رہا۔ اللہ تعالیٰ سے التجا ہے کہ اس اجتماع میں شامل ہونے والی تمام لجنہ و ناصرات کو اپنے فضل سے نوازے اور خادم دین بنائے۔ آمین۔

(الفضل انٹرنیشنل 22 جنوری 2010ء)

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جا رہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 101761 میں
Maudood Ahmad

ولد Aziz Ahmad قوم ...... پیشہ کاروبار عمر 56 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.S.A بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 19-03-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی مکان برقبہ 65000 مربع فٹ (میں 50% حصہ) واقع U.S.A اندازاً مالیتی -/$280000 (2) رہائشی مکان برقبہ 31000 مربع فٹ (میں 50% حصہ) واقع U.S.A اندازاً مالیتی -/$235000 (3) رہائشی مکان برقبہ 31000 مربع فٹ (میں 50% حصہ) واقع U.S.A اندازاً مالیتی -/$200,000 (4) رہائشی مکان برقبہ 6000 مربع فٹ واقع U.S.A اندازاً مالیتی -/$200,000 (5) رہائشی مکان برقبہ 5000 مربع فٹ (میں 50% حصہ) واقع U.S.A اندازاً مالیتی -/$100,000 (6) رہائشی مکان برقبہ 5000 مربع فٹ واقع U.S.A اندازاً مالیتی -/$50,000 (7) رہائشی مکان برقبہ 5000 مربع فٹ (میں 50% حصہ) واقع U.S.A اندازاً مالیتی -/$90,000 (8) رہائشی مکان برقبہ 85000 مربع فٹ (میں 40% حصہ) واقع U.S.A اندازاً مالیتی -/$1200,000 اس وقت مجھے مبلغ -/$30,000 سالانہ ماہوار بصورت پرافٹ مل رہے ہیں اور مبلغ -/$20,000 سالانہ آمد جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Maudood Ahmad گواہ شد نمبر 1 Nasirullah Ahmad گواہ شد نمبر 2 Rizwan Ahmad

مسل نمبر 101762 میں خضر کریم مرزا

ولد عبدالکریم مرزا قوم مغل پیشہ طالبعلم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 27-09-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/150$ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ خضر کریم گواہ شد نمبر 1 کاشف محمود دانش گواہ شد نمبر 2 منور محمود کاہلوں

مسل نمبر 101763 میں شیراز احمد چوہدری

ولد راشد احمد چوہدری قوم کاہلوں پیشہ طالبعلم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 27-10-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/150$ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ شیراز احمد چوہدری گواہ شد نمبر 1 منور محمود کاہلوں گواہ شد نمبر 2 شیخ سلمان طارق

مسل نمبر 101764 میں سہیل احمد فاروقی

ولد رفیع احمد فاروقی قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 20-06-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/1000$ ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ سہیل احمد فاروقی گواہ شد نمبر 1 مدثر محمود کاہلوں گواہ شد نمبر 2 منور محمود کاہلوں

مسل نمبر 101765 میں طلال کاہلوں

ولد نجیب اللہ کاہلوں قوم کاہلوں پیشہ طالبعلم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 27-10-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/150$ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ طلال کاہلوں گواہ شد نمبر 1 منور محمود کاہلوں گواہ شد نمبر 2 شیخ سلمان طارق

مسل نمبر 101766 میں بشریٰ نعیم

زوجہ ابرار مسعود مہار قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 20-04-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند مبلغ CAN $ 11000/- (2) طلائی زیور وزنی 30 تولے اندازاً مالیتی -/600,000 روپے (پاکستانی) اس وقت مجھے مبلغ -/CAN$180 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ بشریٰ نسیم باجوہ گواہ شد نمبر 1 مسعود احمد مہار گواہ شد نمبر 2 ابرار مسعود مہار

مسل نمبر 101767 میں خورشید احمد قمر چوہدری

ولد چوہدری برکت علی قوم جٹ سدھو پیشہ ریٹائرڈ عمر 73 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-12-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی برقبہ 5 ایکٹر واقع ضلع ننکانہ پاکستان اندازاً مالیتی -/1500,000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/1000$+-/1500 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/40,000 روپے سالانہ آمد جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ خورشید احمد قمر چوہدری گواہ شد نمبر 1 وسیم احمد طاہر چوہدری گواہ شد نمبر 2 مظہر احمد

مسل نمبر 101768 میں
Tayyba Seema Khalil

زوجہ Amer Khalil قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 18-05-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور وزنی 18 گرام 0.17 ملی گرام اندازاً مالیتی -/2090 پاؤنڈ اس وقت مجھے مبلغ -/100 پاؤنڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Tayyba Seema Khalil گواہ شد نمبر 1 Sharif Mahmood گواہ شد نمبر 2 Amer Khalil

مسل نمبر 101769 میں Mia Amalia

بنت Suardi قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 24 سال بیعت 2002ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 19-06-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) وائٹ گولڈ وزنی 5 گرام اندازاً مالیتی -/Rp1000,000 (2) طلائی زیور وزنی 8 گرام اندازاً مالیتی -/Rp1600,000 اس وقت مجھے مبلغ -/Rp1500,000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Mia Amalia گواہ شد نمبر 1 Achmad Hiddyat گواہ شد نمبر 2 Firiana Rahman

مسل نمبر 101770 میں
Mirza Rashed Ahmad

ولد Nazir Ahmad قوم ...... پیشہ طالبعلم عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.S.A بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 20-09-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/250$ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Mirza Rashed Ahmad گواہ شد نمبر 1 Alauddin Ahmed گواہ شد نمبر 2 Mubarik Sharif

مسل نمبر 101771 میں
Mohammad Zabih Ahmad Jahlumi

ولد Masud Ahmad Jehlumi قوم ...... پیشہ آڈیٹر عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.S.A بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 12-08-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی مکان برقبہ 2600 مربع فٹ واقع U.S.A اندازاً مالیتی -/$300,000 اس وقت مجھے مبلغ -/$4880 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Mohammad Zabih Ahmad Jahlumi گواہ شد نمبر 1 Salman ahmad Jehlumi گواہ شد نمبر 2 Luqman Ahmad Jehlumi

مسل نمبر 101772 میں
Adit Rafiq Ahmad

ولد Yuswara قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 05-12-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) نقد رقم مبلغ -/Rp15000,000 اس وقت مجھے مبلغ -/Rp3000,000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/Rp500,000 سالانہ آمد جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Adit Rafiq Ahmad گواہ شد نمبر 1 Qomarudin گواہ شد نمبر 2 Mamat Basyir Achmad

مسل نمبر 101773 میں
H.JR.Achmad Ronie.D

ولد Rajmo قوم ...... پیشہ کاروبار عمر 61 سال بیعت 1964ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 29-05-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان وزمین واقع انڈونیشیا اندازاً مالیتی -/Rp1500,000,000 (2) ورکشاپ برقبہ 200 مربع میٹر واقع انڈونیشیا اندازاً مالیتی -/Rp600,000,000 (3) مکان وزمین برقبہ 1000 مربع میٹر واقع انڈونیشیا اندازاً مالیتی

Rp360,000,000,0/- اس وقت مجھے مبلغ -/Rp6,000,000 ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔H.IR.Achmad Ronie.D گواہ شد نمبر Elon Ahmadi1 گواہ شد نمبر Bashari 2 Tarmudi

مسل نمبر 101774 میں Annisa

بنت Suardi قوم ...... پیشہ طالبعلم عمر 20 سال بیعت 20006ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 19-06-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور وزنی 5 گرام اندازاً مالیتی -/Rp600,000 اس وقت مجھے مبلغ -/Rp500,000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ۔Annisa گواہ شد نمبر Achmad Hidayat1 گواہ شد نمبر Fariana Rahman2

مسل نمبر 101775 میں Prisa Meidiani

بنت Achmad Priadi قوم ...... پیشہ طالبعلم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 19-06-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور وزنی 6 گرام اندازاً مالیتی -/Rp.1200.000 اس وقت مجھے مبلغ -/Rp500,000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔Prisa Meidiani گواہ شد نمبر Achmad 1 Hidayat گواہ شد نمبر Firiana Rahman2

مسل نمبر 101776 میں Yuningsih

زوجہ R.Taufiqur Rahman قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 29-05-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور وزنی 23 گرام اندازاً مالیتی -/Rp2875000 (2) حق مہر بصورت زیور وزنی 3 گرام مالیتی -/Rp750,000 اس وقت مجھے مبلغ -/Rp1500,000 ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ...... سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ۔Yuningsih گواہ شد نمبر R.Taufiqur Rahman1 گواہ شد نمبر 2 M.Maulana Achmad

مسل نمبر 101777 میں Tedi Gunawan

ولد Omi Sutarman قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 31 سال بیعت 1995ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 16-12-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقو لہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/Rp2000,000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔Tedi Gunawan گواہ شد نمبر Toni1 گواہ شد نمبر Mochamad Basari2

مسل نمبر 101778 میں Elis Hernwati

زوجہ Tedi Gunawan قوم ...... پیشہ ٹیچر عمر 32 سال بیعت 1997ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 16-12-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان برقبہ 60 مربع میٹر واقع انڈونیشیا اندازاً مالیتی -/Rp60,000,000 (2) حق مہر بصورت زیور وزنی 34 گرام مالیت -/Rp6,800,000 اس وقت مجھے مبلغ -/Rp2500,000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ۔Elis Hernwati گواہ شد نمبر Tedi Gunwan1 گواہ شد نمبر Mochamad Basari2

مسل نمبر 101779 میں
Cecep Ahmad Nurjamah

ولد Bibing Suryana قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 03-05-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زمین برقبہ 300 مربع میٹر واقع انڈونیشیا اندازاً مالیتی -/Rp27000,000 اس وقت مجھے مبلغ -/Rp2500,000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔Cecep Ahmad Nurjamah گواہ شد نمبر Saep1 گواہ شد نمبر CecepWirtha2

مسل نمبر 101780 میں
RD Nasir Ahmad Anggawiria

ولد RD.Roestandi Annawiria قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 24-07-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقو لہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/Rp1391000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔Rd nasir Ahmad Anggawiria گواہ شد نمبر H.sasmidi1 گواہ شد نمبر 2 Rd Roestandi Anggawiria

مسل نمبر 101781 میں
H.M.Basri Lallo

ولد H.lallo قوم ...... پیشہ کاروبار عمر 63 سال بیعت 1973ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 13-04-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) بلڈنگ ،زمین برقبہ 780 مربع میٹر واقع انڈونیشیا اندازاً مالیتی -/Rp75000,000 (2) زمین برقبہ 750 مربع میٹر واقع انڈونیشیا اندازاً مالیتی -/Rp50000,000 (3) زمین برقبہ 1524 مربع میٹر واقع انڈونیشیا اندازاً مالیتی -/Rp76200,000 (4) زمین برقبہ 931 مربع میٹر واقع انڈونیشیا اندازاً مالیتی -/Rp23200,000 (5) زمین, بلڈنگ برقبہ 500 .2 مربع میٹر واقع انڈونیشیا اندازاً مالیتی -/Rp50,000,000 (6) باغ کھیت برقبہ 2.805 مربع میٹر واقع انڈونیشیا اندازاً مالیتی -/Rp28,000,000 اس وقت مجھے مبلغ -/Rp2,500,000 ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔H.M.Basri Lallo گواہ شد نمبر M.Fariz1 گواہ شد نمبر Mubarak Ahmad2

مسل نمبر 101782 میں Siti Rohimah

زوجہ Sarmad Ahmad قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 24-07-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر وصول شدہ بصورت زیور وزنی 13 گرام مالیت -/Rp1500,000 اس وقت مجھے مبلغ -/Rp500,000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔الامتہ۔Siti Rohimah گواہ شد نمبر Sarmad Ahmad S1 گواہ شد نمبر 2 A.Hasyim Saragih

مسل نمبر 101783 میں
Mudathir Tiamiyu Adedeji

ولد Tiamiyu Sanusi قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 46 سال بیعت 1984ء ساکن U.S.A بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 22-02-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقو لہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/1760$ ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔Mudathir Tiamyu Adedeji گواہ شد نمبر Mohsin A Naeem1 گواہ شد نمبر Kaleem Uddin2

مسل نمبر 101784 میں Rahimah

زوجہ Rahman Gazali قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 52 سال بیعت 1988ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 15-06-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زمین (میں $\frac{1}{2}$ حصہ) برقبہ 209 مربع میٹر واقع انڈونیشیا اندازاً مالیتی -/Rp29,782,500 (2) بلڈنگ (میں $\frac{1}{2}$ حصہ) برقبہ 78 مربع میٹر واقع انڈونیشیا اندازاً مالیتی -/Rp17,675,000 اس وقت مجھے مبلغ -/Rp3000,000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔Rahimah گواہ شد نمبر Rahman1 گواہ شد نمبر Mai Rizal Rahmadi2

مسل نمبر 101785 میں Muslihuddin

ولد Sunardi قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 47 سال بیعت 1980ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 20-07-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زمین (میں $\frac{1}{2}$ حصہ) برقبہ 96 مربع میٹر واقع انڈونیشیا اندازاً مالیتی -/Rp12,288,000 (2) بلڈنگ (میں $\frac{1}{2}$ حصہ) برقبہ 36 مربع میٹر واقع انڈونیشیا اندازاً مالیتی -/Rp18,180,000 اس وقت مجھے مبلغ -/Rp5,400,000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔Muslihuddin گواہ شد نمبر A.Hasyim Saragih1 گواہ شد نمبر 2 Irham Nasution

مسل نمبر 101786 میں Yuliana

بنت Subari قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 21-06-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقو لہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/Rp2,000,000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ۔Yuliana گواہ شد نمبر Sarmad Ahmad S1 گواہ شد نمبر Irham Nasution2

مسل نمبر 101787 میں Hapid Ahmad

ولد A.Sadeli(late) قوم ...... پیشہ پنشنر عمر 58 سال بیعت

پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-05-15 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان وزمین برقبہ 72 مربع میٹر واقع انڈونیشیا اندازاً مالیتی -/Rp35,000,000 اس وقت مجھے مبلغ -/Rp2,000,000 ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Hapid Ahmad گواہ شد نمبر 1 Hapis Ali Rahman گواہ شد نمبر 2 Basyirudin Ahmad

مسل نمبر 101788 میں Rapiah Karim

زوجہ Hapid Ahmad قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-05-15 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) چاول کھیت برقبہ 200 مربع میٹر واقع انڈونیشیا اندازاً مالیتی (Not Productive) (2) حق مہر وصول شدہ بصورت زیور -/Rp5,000,000 بوزن 5 گرام مالیت -/Rp1500,000 اس وقت مجھے مبلغ -/Rp500,000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Rapiah Karim گواہ شد نمبر 1 Hapis Ali Rahman گواہ شد نمبر 2 Hapid Ahmad

مسل نمبر 101789 میں
M.Yunus Harahap

ولد Basyir Harahap قوم ...... پیشہ ڈرائیور عمر 53 سال بیعت 1997ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-07-20 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/Rp700,000 ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ M.Yunus Harahap گواہ شد نمبر 1 Sarmad Ahmad S گواہ شد نمبر 2 Irham Nasution

مسل نمبر 101790 میں Syamsurizal

ولد Mansur قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-07-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/Rp5,000,000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Syamsurizal گواہ شد نمبر 1 Ahmad Ma Ali گواہ شد نمبر 2 Mubarak Ahmad

مسل نمبر 101791 میں
Sabah Uddin Ahmedi

ولد Waseem Uddin Ahmedi قوم ...... پیشہ طالبعلم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-12-29 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/60 پاؤنڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Sabah Uddin Ahmedi گواہ شد نمبر 1 Zahid Naseem Khan گواہ شد نمبر 2 Ansar Ahmed

مسل نمبر 101792 میں بشریٰ خانم

زوجہ رانا بشارت احمد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 51 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ہالینڈ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-03-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر وصول شدہ مبلغ -/3000 روپے (2) طلائی زیور وزنی 5 تولے 5 ماشے اندازاً مالیتی -/1500 یورو اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ بشریٰ خانم گواہ شد نمبر 1 رانا بشارت احمد گواہ شد نمبر 2 طاہر احمد محمود وصیت نمبر 28105

مسل نمبر 101793 میں عفت سمیع قریشی

زوجہ ملک الطاف باری قوم قریشی پیشہ خانہ داری عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ہالینڈ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-07-01 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر وصول شدہ مبلغ -/12000 روپے (2) نقد رقم مبلغ (تقریباً) -/800,000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عفت سمیع قریشی گواہ شد نمبر 1 طاہر احمد محمود وصیت نمبر 28105 گواہ شد نمبر 2 ملک الطاف باری

مسل نمبر 101794 میں مبارکہ داؤد محبوب

زوجہ وقاص محبوب قوم باجوہ پیشہ طالبعلم عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ہالینڈ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-08-01 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور وزنی 26 تولے اندازاً مالیتی -/7000 یورو نوٹ (حق مہر مبلغ -/3000 یورو وصول شدہ جو کہ مندرجہ بالا زیور میں شامل ہے) (2) حق مہر بذمہ خاوند مبلغ -/3000 یورو اس وقت مجھے مبلغ -/300 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ مبارکہ داؤد محبوب گواہ شد نمبر 1 طاہر احمد محمود وصیت نمبر 28105 گواہ شد نمبر 2 وقاص محبوب

مسل نمبر 101795 میں نرجس مبارک بدولہ

زوجہ مبارک بدولہ قوم خان پیشہ خانہ داری عمر 52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ہالینڈ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-11-01 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند مبلغ -/15000 یورو (2) طلائی زیور وزنی 9 تولے اندازاً (3) رہائشی مکان واقع U.S.A اندازاً مالیتی -/73000 ڈالر (4) ایک عدد کار اندازاً مالیتی -/500 یورو اس وقت مجھے مبلغ -/400 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نرجس مبارک بدولہ گواہ شد نمبر 1 طاہر احمد محمود وصیت نمبر 28105 گواہ شد نمبر 2 مبارک احمد بدولہ

مسل نمبر 101796 میں
Idris Ibrahim Babatunde

ولد Idris قوم ...... پیشہ طالبعلم عمر 23 سال بیعت 2004ء ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 04-01-01 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/3000 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Idris Ibrahim Babatunde گواہ شد نمبر 1 Muallim Abdul Hafeez گواہ شد نمبر 2 Abdul Hakeem Akintobi

مسل نمبر 101797 میں
Adijat Morenike

ولد Kissim قوم ...... پیشہ لیکچرنگ عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 05-01-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/30,000 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Adijat Morenike گواہ شد نمبر 1 Muallim Abdul Hafeez گواہ شد نمبر 2 Abdul Hakeem Akintobi

مسل نمبر 101798 میں
Murtaza Moakinyo

ولد Yusuff قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 38 سال بیعت 1990ء ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 05-01-14 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/30,000 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Murtaza Moakinyo گواہ شد نمبر 1 Muallim Abdul Hafeez گواہ شد نمبر 2 A Raufu Akano

مسل نمبر 101799 میں
Abdul Mojeed Olukola

ولد Jimoh Olunixi Olukoli قوم ...... پیشہ ٹیکنیشن عمر 37 سال بیعت 1987ء ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 05-01-14 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/10,000 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Abdul Mojeed Olukola گواہ شد نمبر 1 Muallim Abdul Hafeez گواہ شد نمبر 2 A.Raufu Akano

مسل نمبر 101800 میں
Mohammad Anwar Khan

ولد Latif Ahmad Khan قوم خان پیشہ ملازمت عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-11-15 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/1600 پاؤنڈ ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Mohammad Anwar Khan گواہ شد نمبر 1 Hafiz Fazal Ur Rahman Khokhar W.No 31974 گواہ شد نمبر 2 Mirza Waqas Ahmad W.No31500

مسل نمبر 101801 میں سید زوہیب احمد شاہ

ولد سید وسیم احمد شاہ قوم سید پیشہ طالبعلم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوارٹرز صدر انجمن احمدیہ ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش

وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-02-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔سید زوہیب احمد شاہ گواہ شد نمبر 1 سید طالب محمود ولد سید طاہر محمود ماجد گواہ شد نمبر 2 نوید احمد کاشف ولد منصور احمد خالد

مسل نمبر 101802 میں ثاقب احمد

ولد احمد خان (مرحوم) قوم راجپوت پیشہ ملازم عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن عید گاہ روڈ جہلم بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 20-01-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/18000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔ثاقب احمد گواہ شد نمبر 1 ملک مشہود احمد مربی سلسلہ گواہ شد نمبر 2 شاہد محمود بٹ ولد سعید احمد بٹ

مسل نمبر 101803 میں ساجد احمد

ولد منیر احمد عابد (مرحوم) قوم جٹ سراء پیشہ ملازمت عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن L-6/11 تحصیل چیچہ وطنی ضلع ساہیوال بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 06-04-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/12320 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔ساجد احمد گواہ شد نمبر 1 عاطف لطیف ولد عبداللطیف گواہ شد نمبر 2 سید اعجاز مبارک

مسل نمبر 101804 میں محسن رزاق

ولد عبدالرزاق قوم سراء پیشہ زراعت عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن L-6/11 تحصیل چیچہ وطنی ضلع ساہیوال بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-04-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت زراعت مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔محسن رزاق گواہ شد نمبر 1 عاطف لطیف ولد عبداللطیف گواہ شد نمبر 2 سید اعجاز مبارک

مسل نمبر 101805 میں محمد یحییٰ

ولد صوفی ثناء اللہ قوم جٹ سرا پیشہ ملازمت عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن L-6/11 تحصیل چیچہ وطنی ضلع ساہیوال بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 18-03-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی برقبہ 13 ایکٹر واقع ضلع ساہیوال (حصہ دران میں چار بھائی اور ایک بہن) اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔اور مبلغ -/3000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔محمد یحییٰ گواہ شد نمبر 1 عاطف لطیف ولد عبداللطیف گواہ شد نمبر 2 سید اعجاز مبارک

مسل نمبر 101806 میں محمد عمران

ولد ثناء اللہ قوم جٹ سراء پیشہ زمیندارہ عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن L-6/11 تحصیل چیچہ وطنی ضلع ساہیوال بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 11-04-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت زمیندارہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔محمد عمران گواہ شد نمبر 1 عاطف لطیف ولد عبداللطیف گواہ شد نمبر 2 سید اعجاز مبارک

مسل نمبر 101807 میں ثوبیہ اسلم

بنت محمد اسلم قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک پٹھان تحصیل وزیر آباد ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 20-10-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/800 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔ثوبیہ اسلم گواہ شد نمبر 1 بشارت احمد ولد غلام احمد گواہ شد نمبر 2 محمد حنیف وصیت نمبر 43035

مسل نمبر 101808 میں فضیلت بانو

زوجہ محمد اکرم قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر......سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک پٹھان تحصیل وزیر آباد ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 20-10-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور وزنی 2 تولہ اندازاً مالیتی -/50,000 روپے (2) حق مہر وصول شدہ مبلغ -/3200 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔فضیلت بانو گواہ شد نمبر 1 بشارت احمد ولد غلام احمد گواہ شد نمبر 2 محمد حنیف وصیت نمبر 43035

مسل نمبر 101809 میں آصفہ سلیم

زوجہ سلیم احمد قوم باجوہ پیشہ خانہ داری عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سادھوکی ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 01-02-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر وصول شدہ بصورت زیور بوزن 3 تولہ مالیت -/100,000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔آصفہ سلیم گواہ شد نمبر 1 چوہدری مقصود احمد بھٹی ولد چوہدری غفور احمد گواہ شد نمبر 2 عبدالرؤف ملتانی (معلم سلسلہ)

مسل نمبر 101810 میں مہوش مقصود

بنت چوہدری مقصود احمد بھٹی قوم راجپوت بھٹی پیشہ طالبعلم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سادھوکی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 01-02-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔مہوش مقصود گواہ شد نمبر 1 چوہدری مقصود احمد بھٹی ولد چوہدری غفور احمد گواہ شد نمبر 2 عبدالرؤف ملتانی (معلم سلسلہ)

مسل نمبر 101811 میں رانا فاروق ساجد

ولد محمد اسلم (مرحوم) قوم راجپوت پیشہ تجارت عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر غربی اقبال ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-02-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی مکان برقبہ 16 مرلے واقع نارنگ منڈی اندازاً مالیتی -/1500,000 روپے (2) پلاٹ (حویلی) برقبہ 8 مرلے (حصہ موصی 2 مرلے) واقع نارنگ منڈی اندازاً مالیتی -/150,000 روپے (3) مشترکہ مکان (حصہ موصی $\frac{2}{8}$) واقع دارالشکر ربوہ اندازاً مالیتی -/10,00,000 روپے (4) نقد رقم مبلغ -/150,000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت آمد مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔رانا فاروق ساجد گواہ شد نمبر 1 میاں طاہر احمد وصیت نمبر 69210 گواہ شد نمبر 2 مبارک احمد وصیت نمبر 67800

مسل نمبر 101812 میں رقیہ بیگم

زوجہ چوہدری فرید محمد (مرحوم) قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 70 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک 332ج۔ب دھنی دیو تحصیل گوجرہ ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-10-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی برقبہ 2 کنال اندازاً مالیتی -/100,000 روپے (2) طلائی زیور اندازاً مالیتی -/5000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت پنشن خاوند مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔رقیہ بیگم گواہ شد نمبر 1 لیاقت علی طاہر وصیت نمبر 32917 گواہ شد نمبر 2 چوہدری احسن محمود وصیت نمبر 40230

مسل نمبر 101813 میں فیاض طاہر مہار

ولد بشیر احمد مہار قوم جٹ مہار پیشہ ریٹائرڈ عمر 55 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محسن مارکیٹ اقصیٰ روڈ ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 01-02-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی برقبہ 5 کنال 12 مرلے واقع ضلع نارووال اس وقت مجھے مبلغ -/6000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔فیاض احمد مہار گواہ شد نمبر 1 ناصر احمد محمود ولد میاں ناظر دین صاحب گواہ شد نمبر 2 نصیر الدین علی احمد ولد محمد ظہیر الدین احمد

مسل نمبر 101814 میں ذیشان احمد

ولد اظہر محمود قوم گجر پیشہ طالبعلم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سیال کالونی گجرات بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 25-01-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/1500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔ذیشان احمد گواہ شد نمبر 1 منور احمد قمر ولد محمد حیات کھرل گواہ شد نمبر 2 بشارت احمد چوہدری ولد ڈاکٹر غلام محمد حق

مسل نمبر 101815 میں عابدہ ظفر

زوجہ ظفر احمد قوم مغل پیشہ ٹیچر عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طارق آباد لالیاں ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-02-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور وزنی $2\frac{1}{2}$ تولہ اندازاً مالیتی -/90,000 روپے (2) حق مہر ادا شدہ مبلغ -/20,000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔عابدہ ظفر گواہ شد نمبر 1 عبدالعزیز عابد وصیت نمبر 27074 گواہ شد نمبر 2 ظفر احمد ولد محمد اسحاق

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر / امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

تقریب آمین

مکرم طارق محمود منہاس صاحب دارالیمن غربی شکر ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی بیٹی شہلا انم نے 7 سال کی عمر میں نیز بیٹوں عزیزم تاشف محمود اور عزیزم عاطف محمود نے بالترتیب 7 سال اور 9 سال کی عمر میں قرآن مجید ناظرہ کا پہلا دور مکمل کر لیا ہے۔ تقریب آمین مورخہ 19 مارچ 2010ء کو منعقد کی گئی جس میں مکرم عزیز الرحمٰن صاحب خالد مربی سلسلہ جو کہ بچوں کے پھوپھا بھی ہیں نے بچوں سے قرآن پاک کے بعض حصے سنے اور دعا کروائی۔ بچوں کی والدہ مکرمہ ریحانہ طارق صاحبہ نے بچوں کو قران مجید پڑھانے کی سعادت حاصل کی۔ احباب جماعت کی خدمت میں دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ تمام بچوں کو احسن طور پر قرآن مجید پڑھنے سمجھنے اور اس پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

نکاح

مکرم مبارک احمد طاہر صاحب سیکرٹری مجلس نصرت جہاں ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

مکرم ڈاکٹر محمد نصر اللہ خان صاحب، میڈیکل آفیسر انچارج احمدیہ ہسپتال، کالیو، گھانا کے نکاح کا اعلان محترمہ عطیۃ القدوس صاحبہ (پی ایچ ڈی لندن) بنت محترم عبدالمنان فیاض صاحب آف اسلام آباد کے ساتھ مبلغ دو لاکھ روپے حق مہر پر مکرم طاہر محمود مبشر صاحب مربی سلسلہ صدر محلّہ کوارٹرز تحریک جدید ربوہ نے مورخہ 23 مارچ 2010ء کو بعد نماز عصر بیت المحمود ربوہ میں کیا۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ یہ رشتہ ہر لحاظ سے خیر و برکت کا موجب بنائے اور انہیں مسلسل خدمت دین کرتے چلے جانے والے نیک اور خوش نصیب گروہ میں سے رکھے۔ آمین

درخواست دعا

مکرم محمود احمد منیب صاحب مربی سلسلہ نظارت دعوت الی اللہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے ماموں مکرم چوہدری محمد نذیر صاحب ادرحماں ضلع سرگودھا تقریباً ایک ماہ سے مختلف عوارض سے بیمار ہیں اور فضل عمر ہسپتال ربوہ میں زیر علاج ہیں۔ درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ محض اپنے فضل سے موصوف کو شفائے کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے اور صحت و سلامتی والی بابرکت زندگی سے نوازے۔ آمین

مکرم نصیر محمد صاحب کارکن دفتر آڈٹ صدر انجمن احمدیہ ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کا تیسرا بیٹا عزیزم مقصود احمد عمر 27 سال گردے خراب ہو جانے کی وجہ سے بیمار ہے ایک سال سے مسلسل ہر ہفتہ دو مرتبہ گردے واش ہو رہے ہیں خون کی بہت زیادہ کمی ہو گئی ہے اور ہیپاٹائٹس سی ہو گیا ہے جگر کام بہت کم کر رہا ہے جب تک وائرس سی کا علاج مکمل نہ ہو گردے کی تبدیلی کا عمل نہیں ہو سکتا۔ اس وقت کمزوری بہت زیادہ ہو گئی ہے اور تکلیف برداشت سے باہر ہے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ میرے بیٹے کو معجزانہ طور پر شفاء کاملہ و عاجلہ عطا فرماوے۔ آمین

مکرم اظہر مسعود صاحب دارالنصر غربی اقبال ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

میری بھانجی مکرمہ منصورہ بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم نصیر احمد صاحب لندن کے بڑے بیٹے مکرم غیور احمد صاحب واقف نو عمر 18 سال کو سکول سے آتے وقت ایکسیڈنٹ کی وجہ سے شدید چوٹیں آئی ہیں۔ بازو ٹوٹ گیا تھا جس کو آپریشن کر کے جوڑ دیا ہے۔ اللہ تعالیٰ بچے کو صحت والی لمبی زندگی دے اور آپریشن کے بعد ہر قسم کی پیچیدگیوں سے محفوظ رکھے۔ آمین

مکرم محمد ارشد قریشی صاحب دارالرحمت وسطی ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی ہمشیرہ مکرمہ رشیدہ اختر صاحبہ اہلیہ مکرم عبدالرشید صاحب درویش مرحوم اور میری بھانجی فریدہ مبارک جرمنی میں شدید بیمار ہیں اور حالت تشویشناک ہے۔ احباب جماعت سے ہر دو کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے عاجزانہ درخواست دعا ہے۔

مکرم شیخ عطاء اللہ صاحب دارالعلوم غربی ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی بیٹی مکرمہ طیبہ صدیقہ صاحبہ اہلیہ مکرم فرید احمد صاحب تبسم مربی سلسلہ تنزانیہ کو بوجہ شدید ملیریا دارالسلام کے ہسپتال میں بغرض علاج داخل کروایا گیا ہے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اسے صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

مکرم عبدالسلام بلوچ صاحب معلم سلسلہ چوکنانوالی ضلع گجرات تحریر کرتے ہیں۔

عزیزہ حبۃ العلیم صاحبہ بنت مکرم نعیم احمد فرخ صاحب معلم وقف جدید واقفہ نو عمر 5 سال بیمار ہے۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ مولا کریم موصوفہ کو شفاء کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے اور ہر قسم کی پیچیدگیوں سے بچائے۔ آمین

نماز جنازہ حاضر و غائب

مکرم منیر احمد جاوید صاحب پرائیویٹ سیکرٹری لندن تحریر کرتے ہیں کہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 24 مارچ 2010ء کو قبل نماز ظہر بمقام بیت الفضل لندن درج ذیل افراد کی نماز جنازہ حاضر و غائب پڑھائی۔

نماز جنازہ حاضر

مکرمہ خورشید بیگم صاحبہ

مکرمہ خورشید بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم محمود احمد ناصر صاحب آف دارالعلوم غربی ربوہ حال مقیم ٹوٹنگ یو۔کے مورخہ 21 مارچ 2010ء کو 74 سال کی عمر میں وفات پا گئیں۔ انتہائی صابر و شاکر اور خدا تعالیٰ کی رضا پر راضی رہنے والی نیک خاتون تھیں۔ ربوہ میں بچوں کو قرآن کریم پڑھاتی رہیں۔ پسماندگان میں چار بیٹیاں اور تین بیٹے یادگار چھوڑے ہیں۔ آپ مکرم منصور احمد صاحب زاہد مربی سلسلہ گھانا کی والدہ تھیں۔

نماز جنازہ غائب

مکرمہ سلمٰی مطہرہ صاحبہ

مکرمہ سلمٰی مطہرہ صاحبہ اہلیہ مکرم میاں عبدالرشید فاروقی صاحب مرحوم لاہور مورخہ 16 مارچ 2010ء کو 82 سال کی عمر میں وفات پا گئیں۔ مغلپورہ لاہور میں تقریباً 12 سال تک بطور صدر لجنہ خدمت کی توفیق پائی۔ مرحومہ بڑی نیک، دعا گو اور خلافت سے گہری وابستگی اور وفا کا تعلق رکھنے والی مخلص خاتون تھیں۔ آپ موصیہ تھیں۔ پسماندگان میں 7 بیٹیاں اور 5 بیٹے یادگار چھوڑے ہیں۔ آپ مکرم عبدالباسط طارق صاحب مربی سلسلہ برلن، جرمنی کی والدہ تھیں۔

اللہ تعالیٰ ان دونوں سے مغفرت کا سلوک فرمائے۔ انہیں جنت میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

شکریہ احباب

مکرم محمد نعیم اللہ صاحب امیر ضلع خانیوال تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے نہایت ہی فرماں بردار اور پیارے بیٹے مکرم یاسر نعیم صاحب مورخہ 25 جنوری 2010ء کو خانیوال شہر میں ایک حادثہ میں وفات پا گئے تھے۔ بیٹے کی وفات کے بعد جہاں پر کثیر تعداد میں احباب جماعت نے خاکسار کے گھر تشریف لا کر خاکسار، خاکسار کے بچوں اور دیگر اہل خانہ سے تعزیت فرمائی وہاں پر اندرون ملک اور بیرون ملک سے کثیر تعداد میں احباب جماعت نے بذریعہ فون، فیکسز اور خطوط غم کی اس نہایت تکلیف دہ گھڑی میں خاکسار اور خاکسار کے اہل خانہ سے تعزیت کی اور ہمدردی، محبت اور شفقت کا سلوک فرمایا۔ خاکسار جیسے کمزور انسان کے لئے ناممکن ہے کہ فرداً فرداً احباب جماعت کے فیکسز اور خطوط کا جواب دے سکے۔ اس لئے روزنامہ الفضل کے توسط سے تمام ان احباب جماعت کا دل کی اتھاہ گہرائیوں سے خاکسار اپنی اور اہل خانہ کی طرف سے شکریہ ادا کرنا چاہتا ہے جنہوں نے بنفس نفیس خاکسار کے گھر تشریف لا کر یا بذریعہ فون، فیکسز اور خطوط تعزیت فرمائی اللہ تعالیٰ تمام احباب جماعت کو اس کی بہترین جزا عطا فرمائے اور ہر غم اور تکلیف سے محفوظ رکھے اور ہمیشہ اپنے فضلوں اور انعامات کا وارث بناتا چلا جائے۔ آمین۔ بلاشبہ یہ المناک حادثہ خاکسار اور خاکسار کی اہلیہ اور بچوں اور اہل خاندان کے لئے ایک بہت بڑا اور تکلیف دہ سانحہ ہے۔ اس لئے خاکسار تمام احباب جماعت کی خدمت میں ایک بار پھر دعا کی عاجزانہ درخواست کرتا ہے کہ اللہ تعالیٰ محض اور محض اپنا فضل اور رحم فرماتے ہوئے اس المناک سانحہ کو برداشت کرنے کی توفیق عطا فرمائے اور ہمیشہ اپنی رضا کی راہوں پر چلنے کی توفیق دے اور مرحوم کو اپنے جوار رحمت میں جگہ عطا فرمائے۔ آمین

درخواست دعا

مکرم برکت اللہ صاحب دارالیمن وسطی سلام ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

میرے چچازاد بھائی مکرم عتیق احمد صاحب ابن مکرم نذیر احمد صاحب مرحوم آف رحیم یار خان کے مثانے کا آپریشن ہوا ہے۔ کمزوری ہے۔ تشخیص کے مطابق ہڈیوں میں کینسر کی شکایت بھی ہے۔ احباب جماعت سے موصوف کی شفاء کاملہ و عاجلہ اور مزید پیچیدگیوں سے محفوظ رہنے کے لئے درخواست دعا ہے۔

خدا کی مدد اور حفاظت

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے مجلس مشاورت 1983ء کے آخری اجلاس میں 31 مارچ کے خطاب میں جماعت کو پیش آنے والی مشکلات کا ذکر کرتے ہوئے دعاؤں کی تحریک کی اور فرمایا کہ

میں جب اپنے رب کی طرف جھکا تو گزشتہ تھوڑے سے عرصے میں اللہ تعالیٰ نے میری تضرعات کو سن کر مجھے دو خوش خبریوں سے نوازا۔ حضور نے اپنے دو تازہ خواب سنائے اور ان سے یہ استنباط فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے مجھے یہ خبر دی ہے کہ اللہ کی مدد اور حفاظت جلدی جماعت کو پہنچے گی۔ اور اللہ کی حفاظت جماعت کو اپنے دائرے میں لے لے گی۔ اللہ تعالیٰ ایک گہرے دوست کی طرح ہماری مدد کو آئے گا اور اپنی حفاظت میں ہمیں لے لے گا۔ اور جس طرح ایک ماں اپنے بچے کی حفاظت کرتی ہے یا ایک بہن اپنے ''ویر'' (بھائی) کی حفاظت کرتی ہے۔ اللہ تعالیٰ اس طرح ہماری حفاظت کرے گا حضور نے فرمایا یہ جماعت کے لئے خوش خبری ہے۔

(روزنامہ الفضل 5 اپریل 1983ء)

تبصرہ

ڈاکٹر عبدالسلام اوران کی سائنسی خدمات

مقالہ ڈاکٹریٹ ازقلم: الیکسیز ڈی گرائف
ادارہ: امپیریل کالج آف سائنس ٹیکنالوجی اینڈ میڈیسن یونیورسٹی آف لندن
مترجم: محمد زکریا ورک، چوہدری محمد ادریس
ناشر: نیاز مانہ پبلیکیشنز لاہور
ضخامت: 368 صفحات

محترم ڈاکٹر عبدالسلام صاحب نوبیل انعام یافتہ جماعت احمدیہ کے ہونہار فرزند، پاکستان کے مخلص اوروفادارشہری اورایک موٴحد سائنسدان تھے۔آپ کی علمی شخصیت کسی تعارف کی محتاج نہیں اور دنیائے سائنس میں آپ کے کارہائے نمایاں بھی کسی سے پوشیدہ نہیں ہیں۔آپ کی شخصیت اورسائنسی خدمات پر مختلف زبانوں میں متعدد کتب شائع ہوچکی ہیں اور آنے والے وقت میں مزید تحقیقات جاری رہیں گی۔

زیر تبصرہ کتاب کے مصنف ڈاکٹر الیکسیز ڈی گرائف ساؤتھ امریکہ کے ملک کولمبیا کے نوجوان طالب علم ہیں۔جنہوں نے امپیریل کالج لندن سے 2001ء میں ڈاکٹرعبدالسلام صاحب کی سوانح اوراٹلی میں ان کے سائنسی مرکز انٹرنیشنل سنٹر فارتھیوریٹیکل فزکس کی تاریخ پر مقالہ لکھ کر ڈاکٹریٹ کیا تھا۔مقالہ نگار نے آغاز میں محترم ڈاکٹر صاحب کے سوانحی حالات رقم کئے ہیں جن میں ابتدائی ایام، تعلیم، تعلیم کا مقصد، کیمبرج میں تعلیم کے ابتدائی سال، ریسرچ سٹوڈنٹ، سلام کی پاکستان واپسی، امپیریل کالج میں نظری طبیعات کے پروفیسروغیرہ شامل ہیں۔

زیر تبصرہ کتاب جوتحقیقی مقالہ پر مشتمل ہے اقوام متحدہ کے سائنسی ادارہ انٹرنیشنل سینٹر فارتھیوریٹیکل فزکس (ICTP) کی سیاسیات کے موضوع پر ہے۔ اس میں سینٹر کی تشکیل اوراس کے ابتدائی سالوں کے مراحل کومرکزی حیثیت حاصل ہے۔یہ عرصہ 1960ء سے 1980ء کی دودہائیوں پر ممتد ہے۔سینٹر کی تشکیل کے بارے میں گفت وشنید کے آغاز سے لے کر سینٹر کے ڈائریکٹر ڈاکٹر عبدالسلام صاحب کو نوبیل انعام ملنے تک کے واقعات کا ذکر کیا گیا ہے۔یادرہے کہ سینٹر کا اصل نام انٹرنیشنل سینٹر فارتھیوریٹیکل فزکس تھا۔1997ء میں ڈاکٹر صاحب کی وفات کے کچھ عرصہ کے بعد اس کا نام عبدالسلام انٹرنیشنل سینٹر فارتھیوریٹیکل فزکس رکھ دیا گیا۔ اس کا افتتاح 1964ء میں ٹریسٹے کے شہر میں باضابطہ طور پر ہوا تھا اورانٹرنیشنل اٹامک انرجی ایجنسی (IAEA) کے زیر سرپرستی اس نے کام کرنا شروع کیا۔

اس سینٹر کے پہلے ڈائریکٹر ڈاکٹر عبدالسلام صاحب تھے جوتیس سال تک امپیریل کالج لندن میں تھیوریٹیکل فزکس کے پروفیسر رہے تھے اس سینٹر کا مقصد یہ تھا کہ تھیوریٹیکل فزکس کوشمال اور جنوب کے علاوہ مشرق اورمغرب میں مشترکہ تعاون سے بڑھایا جائے۔سینٹر کی سرگرمیوں میں کئی قسم کے افعال کارفرما ہیں۔جن میں مختصر یا طویل کورسز اور ورکشاپس شامل ہیں۔آج تقریباً تمام ماہرین فزکس اورتیسری دنیا کی سائنسی کمیونٹی کا ایک اہم حصہ اسی سینٹر کے حوالے سے بات کرتا ہے۔

برادرم محمد زکریا ورک کنگسٹن کینیڈا اور چوہدری محمد ادریس جارجیا امریکہ نے اس مقالے کا بڑی محنت اور عمدہ انداز میں انگریزی سے اردو میں ترجمہ کیا ہے اس ترجمہ کو پڑھ کر ڈاکٹر صاحب موصوف کے حالات زندگی اوران کی سائنسی خدمات کا بہت اچھے انداز میں علم ہوتا ہے۔مکمل غوروفکر اور احتیاط کے ساتھ دقیق انگریزی مواد کو بڑی خوبصورتی سے اردو میں ڈھالا ہے۔

زیر تبصرہ کتاب کے پہلے حصہ کو مندرجہ ذیل پانچ ابواب میں تقسیم کیا گیا ہے ڈاکٹر عبدالسلام کے حالات زندگی، سائنس اور سیاست دان، انٹرنیشنل سینٹر فارتھیوریٹیکل فزکس کی تخلیق، آئی سی ٹی پی بطور تربیتی ادارہ اور آئی سی ٹی پی میں ریسرچ کے نمونے، دوسرے حصہ میں محترم ڈاکٹر صاحب اور ان کی تحقیقات کے متعلق بعض اہم مضامین شامل کئے گئے ہیں۔جن میں ڈاکٹر سلام کی آخری ریسرچ، پاکستان کا عظیم استاد، ابن رشد سے عبدالسلام تک اور سلام کی جدید سوانح عمری پر ایک نظر زیادہ اہم ہیں۔

تحقیقی مقالہ پر مشتمل یہ کتاب قابل مطالعہ وغوروفکر ہے۔اس کے پڑھنے سے جہاں نوجوانوں کے دلوں میں آگے بڑھنے اور سائنسی کارنامے انجام دینے کا عزم وحوصلہ پیدا ہوگا وہاں دیگر احباب کی معلومات میں اضافہ ہوگا۔ (ایف۔شمس)

بقیہ از صفحہ 1

کلاس کے بعد واپس جا کر اپنی جماعت میں تعلیم القرآن کا کام جاری کرسکیں اور سکھانے کے لئے تیار ہوں۔

☆ شرکاء سے گزارش ہے کہ وہ کلاس کے لئے پوری تیاری کے ساتھ آئیں۔یعنی ضروری سامان مثلاً نوٹ بک قلم وغیرہ ہمراہ لے کر آئیں۔

☆ کسی بھی طالب علم کو بغیر امیر ضلع مقامی صدر مربی یا معلم کی تصدیق کے کلاس میں شمولیت کی اجازت نہ ہوگی۔اس لئے شرکاء اپنے ہمراہ تصدیقی خط لازماً لے کر آئیں۔اس کے بغیر کلاس میں شرکت ممکن نہ ہوگی۔

(ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد تعلیم القرآن ووقف عارضی)

خبریں

قائمقام چیئرمین نیب کو سپریم کورٹ کا انتباہ

سپریم کورٹ نے نیب کے قائمقام چیئرمین سے این آر او کے فیصلے پر چوبیس گھنٹوں میں عملدرآمد کے احکامات جاری کردیئے اور قرار دیا ہے کہ آج عملدرآمد نہ ہونے کی صورت میں انہیں جیل بھیج دیا جائے گا جبکہ چیف جسٹس افتخار محمد چودھری نے چیئرمین نیب کی عدالت میں عدم حاضری پر اظہار برہمی کرتے ہوئے کہا کہ چیئرمین نیب کو کونسی اتھارٹی عدالتی حکم کی پیروی سے روک رہی ہے اوراب تک یہ مقدمات کیوں نہیں کھولے گئے۔بادشاہ بھی ہوتا تو اسے این آر او سے پہلے کی پوزیشن پر آنا ہوگا۔

ماسکو، 2 ریلوے سٹیشنوں پر خواتین خودکش حملے 50 افراد ہلاک

روس کے دارالحکومت ماسکو میں زیر زمین چلنے والی دوریل گاڑیوں میں خواتین کے دوخودکش بم دھماکوں میں کم ازکم 50 افراد ہلاک اور درجنوں زخمی ہوگئے ہیں۔روسی حکام کے مطابق حملوں کے وقت میٹروٹرینز مسافروں سے کچھا کھچ بھری ہوئی تھیں۔فوری طور پر کسی نے دھماکوں کی ذمہ داری قبول نہیں کی تاہم چیچن علیحدگی پسندوں کو حملوں کا ذمہ دار قرار دیا جارہا ہے۔

کرکٹر محمد یوسف کا کرکٹ سے ریٹائرمنٹ کا باضابطہ اعلان

پاکستان کرکٹ ٹیم کے سابق کپتان اور سٹار بلے باز محمد یوسف نے انٹرنیشنل کرکٹ سے ریٹائرمنٹ کا باضابطہ اعلان کردیا ہے۔انہوں نے کراچی میں پریس کانفرنس کرتے ہوئے کہا کہ پی سی بی کی جانب سے مجھے خط موصول ہوا جس میں تحریر تھا کہ میرا پاکستانی ٹیم میں رہنا نقصان دہ ہے۔لہٰذا ریٹائر ہونا ہی بہتر ہے۔

تعطیل

مورخہ یکم و 2/اپریل 2010ء کو دفتر روزنامہ الفضل بند رہے گا۔جس کی وجہ سے اخبار الفضل شائع نہیں ہوگا۔قارئین کرام اور ایجنٹ حضرات نوٹ فرما لیں۔

خریداران الفضل متوجہ ہوں

جوخریداران الفضل اخبار ہاکر سے حاصل کرتے ہیں۔ان کی خدمت میں اطلاع ہے کہ بل ماہ مارچ 2010ء مبلغ -/137 روپے بنتا ہے۔بل کی ادائیگی جلد کرکے ممنون فرمائیں۔

(مینیجر روزنامہ الفضل)

ربوہ میں طلوع وغروب 31۔مارچ

طلوع فجر	4:32
طلوع آفتاب	5:57
زوال آفتاب	12:13
غروب آفتاب	6:29

ضرورت CAD آپریٹر
نہایت معقول تنخواہ
موبائل: 03336707120,03009448989
ای میل Bash497@yahoo.com یا
naveed.ahmad@hotmail.com

ایڈوانسڈ ہومیوپیتھی سیکھیے
صرف ایک ماہ میں اتنا اعتماد کہ آپ کسی بھی پرانے (کرانک) مریض کا علاج کرسکتے ہیں اور اختلاف کرنے والوں کی غلطی پکڑ سکتے ہیں
سجاد منسٹر ربوہ: 0334-6372030

ماشاءاللہ روم کولر
جستی چادر سے تیار شدہ
ہر قسم کے روم کولر دستیاب ہیں
طالب دعا: محمد سرور
1-B-10-17 کالج روڈ نزد اکبر چوک ٹاؤن شپ لاہور
فون: 042-5153706-0300-9477683

چلتے پھرتے بروکروں سے سیمپل اور ریٹ لیں۔
وہی ورائٹی ہم سے 50 پیسے یا 1 روپیہ کم ریٹ میں لیں
گنیا (معیاری پیمائش) کی گارنٹی کے ساتھ
ہماری خواہش ہے کہ آپ کی لاعلمی کی وجہ سے کوئی ناجائز فائدہ نہ اٹھا سکے۔
اظہر ماربل فیکٹری
15/5 باب الابواب دورہ سٹاپ ربوہ
فون فیکٹری: 6215713 گھر: 6215219
پروپرائٹر: رانا محمود احمد موبائل: 0332-7063013

FD-10